ماشاء الله لا قوة الا بالله
دیوان واقف
باہتمام محمد حسین بن محسن خان خلف نور محمد خان تغمده الله
در مطبع حسینی واقع … مطبوع گردید ۱۲۸۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کسکو یارا ہی کرے اللہ اکبر کی ثنا
خالق ارض و سما خلق پرور کی ثنا

انبیا و اولیا ہین معترف اس امر مین
یعنی ہو سکتی نہین اوس بندہ پرور کی ثنا

عالم علوی و سفلی سے نہو یکحرف ادا
تا قیامت گر کرین اوس فیض گستر کی ثنا

جبکہ لا احصی رسول اللہ نے فرما دیا
ہمسے پہر کیا ہو سکے اوس پاک داور کی ثنا

جانتا اتنا ہون واقی مالک و وارث ہے وہ
پر نہین معلوم اوس خلاق یاور کی ثنا

شگفتہ جب ہوا بستان محمد کی رسالت کا
گل عالم نے پایا رنگ و بو حسن ہدایت کا

بنایا حق نے جب مختار حضرت کو شفاعت کا
لگا ٹلنے کو دھبا دامن عصیان امت کا

بہا لیجا ہی کوہ جرم کو خاشاک کی مانند / جو آوی جوش پر دریا رسول حق کی رحمت کا

تعشق ہی حسینی شبیر بروی محمدؐ سی / ملیگا حق تعالیٰ سی اوسی درجہ شہادت کا

ملا ہی انبیا مین کسکو درجہ آپکی مانند / نبوت کا شجاعت کا کرامت کا سخاوت کا

لگی گی عاصیان امتونکی جسم مین آتش / جلا دیگی مگر دوزخ گنہ حضرت کی امت کا

ہو عرفان خدا حاصل یقین دارین مین اسکو / جو دیکھی دل کی آئینی مین نقشہ روی حضرت کا

اودہر فضل و کرم کا مینہ برسی حق تعالیٰ سی / ق اودہر ہو جوش زن دریا محمدؐ کی شفاعت کا

یقین ہی سرد ہو جاوی آتش سوزندہ دوزخ / کہان آسیب پہنچی آپکی امت کو حرقت کا

خدا نی جاہلونکی حجت و تکرار اوٹھانی کو / کیا ہی ثبت پشت پاک پر مہر نبوت کا

طلوع آفتاب ذات والا ہی محمدؐ سی / ہوا زائل زمانی سی اندہیرا شرک و بدعت کا

رسول اللہ کی کلمی کی یمن فیض سی واقف
نہ پہنچی نار دوزخ سی بدن کو تاب حرقت کا

عاشق ہون اوس نبیؐ کی رخ شمع رنگ کا / رتبہ ہی جسکی سامہنی خور کو ننگ کا

کر رحم میری حال پہ ای رحمت خدا / آیا ہی منکرین سی اب وقت جنگ کا

نام مقدس شہ عالم ہی مصقلہ / پہر دل پہ کب رہیگا نشان تیرگی زنگ کا

اعجاز مصطفیٰؐ سی ہوا مسمار و منہدم / آتشکدہ کلیسیا جو گبر و فرنگ کا

جب پل صراط پر مجھی جانا ہو یا رسول
کر دیجو یار وقت نہین وہان درنگ کا

آب دہان رسول کا جا کی غار مین
زائل کیا ہی زہر جو کالی بھجنگ کا

سنکر ثنا ہی لعل شکر خای مصطفے
مانند شہد ہو گیا شیرہ شرنگ کا

ارواح انبیا کو نہ حاصل تہا یاد کو
جو طرز برق وار تہا حضرت کی خنگ کا

ہوتا تہا زہرہ آب شجاعت سی ایکی
ہر ہر شجیع غور و حجاز و فرنگ کا

یاران مصطفی تہی شجاعان زمانہ کے
ہر ایک فرد شیر تہا میدان جنگ کا

شیر خدا و حیدر صفدر کی رعب سے
اوڑتا تہا ہوش مثل دلیر ہوشنگ کا

کیون مشت ریگ سی ہو کفار کو گریز
ہر سنگریزہ کام کیا سو تفنگ کا

حضرات چار یار کی ہیبت سی واقعا
ہوتا جگر تہا آب ہزبر و پلنگ کا

جب تصور مجھکو روی مصطفی کا ہو گیا
صورت آئینہ دل کیا ہی مصفا ہو گیا

قصد یا امی نبی کا وصف جو لکھنی لگا
خامہ میری ہاتھہ مین یک شاخ طوبی ہو گیا

کونسی گلرو کی ہی رخسار رنگین کا خیال
سامنی آنکھونکی باب بوستان وا ہو گیا

سر کی بل پہنچا جو مین ارض مدینہ شوق سی
تب کہین یہہ بخت ٹہرا اپنا سیدہا ہو گیا

نام پاک سید کونین و مقبول اله
حرز طفلان اور عصای دست ضعفا ہو گیا

مجھکو اندیشہ مضرت سی نہین جان کی
مسکن و ماوا مرا اب شہر بطحا ہو گیا

کسکو یارا ہی لکھی اوصاف اسکی وفا
جس جناب پاک کا مداح سولا ہو گیا

جس کسی نی رخ پر نور پیمبرؐ دیکھا
اوسنی اللہ کا دیدار مقرر دیکھا

موند گئی آنکھہ تجلی سی وہان موسی کی
آپ نی صورت رحمن کو نظر بھر دیکھا

فیض اعجاز ہی کیا آپکا سبحان اللہ
صورت زندگی مردون نی مکرر دیکھا

دہن پاک محمد کا لگا جسکو لعاب
زندگی تک بدن اپنا وہ معطر دیکھا

ایک ابرو کی اشارہ سی جنا تمین لیجائین
انبیا مین کوئی ایسا کہین پیمبر دیکھا

لشکر دشمن دین نبوی پر ہر دم
فوج اسلام کو منصور و مظفر دیکھا

مقدم سید ثقلین سی مینی ابی دل
دفتر کفر کو کیا برہم و ابتر دیکھا

فیض صحبت سی محمد کی پہنچا تا عرش بلال
طائر سدرہ نی پر اپنا وہان زیر دیکھا

نکہت عارض و گیسو سی صبا نی وافی
سنبل و گل کو گلستان مین معنبر دیکھا

جبکہ خورشید نبوت کا جہان مین چمکا
رہ سنہ کفر نی دیکھا ہی فرار و رم کا

سکہ داغ محبت سی رسول حق کی
مینی کیا جمع خزانہ ہی کیا درہم کا

صدمہ تابش خورشید قیامت سی بچے — جسپہ سایہ پڑی جھنڈیکی تری پرچم کا

ساقی کوثر و تسنیم کی لب کا عاشق — نہین مشتاق ہوا پھر کبھی جام جم کا

سر بسجدہ ہوی جب پلکی خضر کو بستان — بت پرستونکی اٹھا ذات سی علم ماتم کا

را دیجی ہی ہزیمت ہوی فوج اعدا — شیر یزدان جو گیا گھوڑیکو اپنی جھمکا

لب احمد پہ نہین نام نہین کا گذرا — پیش جود نہوی حوصلہ کیا ہی یم کا

آب احمد کی دہن کا کہ ہی عین یاقوت — نہا نام و نشان سانپ کی قاتل سم کا

برق دشمن ہوی گذریاتی ہین تاعرش — نام ہی شاہ براق ہی جو تری ادہم کا

آپکی مقدم اعجاز نمایان کی سبب — ہر دو عالم مین رہا فخر ہی کیا آدم کا

آب دیدار محمدؐ کا ہون تشنہ واقف
مین نہین طالب کوثر ہون نہ زمزم کا

ازل مین جب لکہا خالق نی حرف آیات اورنہ کا — بنا گلشن رضوان لکہا کوچہ محمدؐ کا

لکہو نہین وصف خط سبزۂ رخسار احمدؐ کا — خدایا گر کہین ہاتہ آئی یک تختہ زبرجد کا

ستارے کیون نہ طالع کا مرا اوج پر ہووے — کہ لکہتا ہون مین وصف نقطۂ خال محمدؐ کا

ازل کی جب لکہا کاتب نی صاد چشم حضرت کو — کیا تحریر ابروی نبی کو نقش تب مد کا

مرا مصرع کج ہوتا ہی سیہ سرو کی مانند — کہ مین قید قلم ہون وصف کرتا شاہ کی قد کا

نہ کیون ہشت پیش نظر اب جلوۂ گلہای جنت ہو
تصور ہی مجھی **وافی** رسول اللہ کی خد کا

کوکب بخت کسی شکل سے ہی پڑا ہوگا
سر کے بل جاؤن مدینہ وہین پیدا ہوگا

یاد دندان مبارک مین جو روؤن آنکھ
وادی ریگ روان اشک کا دریا ہوگا

ہجر مین اوس شہ خوبان کی کرون جس دم آہ
خشک صحرا کی طرح دامن دریا ہوگا

نرم و شیرین جو تکلم ہی مری حضرت کا
ایسا خوش ذائقہ خرمانہ تو حلوا ہوگا

گلمر ناز کی احمد کا مین لکھتا ہون جو وصف
دام اقلام مین آیا مری عنقا ہوگا

چشم مست شہ کونین کا جو وصف لکھون
تو قلم شاخ گل نرگس شہلا ہوگا

نیک نامی کا بجا ہی گا دہل عالم مین
عشق محبوب الٰہی مین جو رسوا ہوگا

تیغ سی عشق محمد کی جو ہو جاونگا قتل
تا لب حشر تلک میرا ہی میلا ہوگا

شافع حشر کی افضال و کرم سی **وافی**
میری دامن پہ گناہون کا نہ دھبا ہوگا

دل عشق محمد مین جو گل جای تو اچھا
جان کلمہ طیب مین نکل جای تو اچھا

دل دام محبت سی رسول عربی کی
ای رب تعالیٰ نہ نکل جای تو اچھا

اس طالع واژون سی کبھی صاف نکلجای
سر ہی سی مدینی کو جی چل جای تو اچھا

رکہا ہی قدم راہ مین اوصاف نبی کی
جم جای تو بہتر ہی سنبہل جای تو اچہا

اب پانون مرا راہ سی گر حرص ہوا کی
اوڑہہ جای تو اولی ہی پہسل جای تو اچہا

سوزش سی تپ عشق محمد کی مری جان
ہیزم کیطرح آگ سی جل جای تو اچہا

گر عشق مین ابروی رسول عربی کی
تلوار گلو پر مری چل جای تو اچہا

دوزخ کی نہ آگ اپنی جلاویگی بدن کو
خاک در احمد کو جو مل جای تو اچہا

اللہ کری کاسۂ سر کو مری وا قفی
سم اسپ محمد کا کچل جای تو اچہا

گور مین جبکہ نکیرین کا آنا ہوگا
یہہ قصیدہ اونہین پڑہ پڑہ کی سنانا ہوگا

غسل دیکر اوسی کوثر سی جنان مین لیجائین
جسنی احمد کو دل و جان سی مانا ہوگا

راہ اوصاف محمد مین رکہا اپنی قدم
شکر حق کا کہ یہان پانون جمانا ہوگا

آہوی دشت ختن کو کرون زنجیر مین بند
چشم و گیسوی نبی کا جو فسانا ہوگا

ق
لائینگی آنکہی تصویر نکیر و منکر
خانۂ گور جو مین میلا اٹہانا ہوگا

کیونکہ مین عاشق و مداح محمد کا ہون
رخ پر نور سی نبی مجہکو دکہانا ہوگا

طاق ابروی محمد کا تصور جب آئی
سر کو محراب مین بالفرض جہکانا ہوگا

یاد آجاتین جو مین گیسوی مشکین نبی
دل دیوانی کو زنجیر تڑانا ہوگا

پیچ دستار محمد کا جو آجاے خیال
دل واقفؔ کو وہان پیچ ہی کہانا ہوگا

جبھی یہان رہین الفت خیر البشر ہوا
وہان بوستان خلد برین اوسکا گہر ہوا

محبوب کبریا کی محبت نہین جسے
ایمان سی وہ مرد سیہ رو بدر ہوا

سر پر نکیون چہ ہائین ہم اوسکو شوق دل
ریحان مین خط سبز نبی کا اثر ہوا

جسم لطیف مصطفوی کی عرق سی ہان
عطر گلاب و سنبل و مشک و اگر ہوا

اوس چشم سرمگین کی تصور سی آہ دن
آنکہون مین کسقدر مری نور بصر ہوا

کیونکر نہ اونکی حسن سی یوسف کا دل ہو چاک
دو نیم جنکی اونگلی پہ جرم قمر ہوا

پہنچا زمین پاک مدینے مین اے خدا
واقفؔ کا اس جہان سی گرچہ سفر ہوا

تعالی شانہ کا وصف کب ہمسے ادا ہوگا
کہ لا احصی جناب سرور دین نے کہا ہوگا

جب آیا جوش مین دریا ہی رحمت حقتعالی کا
جناب فخر آدم کو نبی پیدا کیا ہوگا

تب خورشید محشر سی عرق مین خلق ڈوبیگی
لواے مصطفی کا ہمکو اوسدم آسرا ہوگا

پکارینگی محمد امتی یا امتی جسدم
زبان انبیا پہ نفسی نفسی برملا ہوگا

محمد کا عجب نام خدا کیا نام فرخ ہی
کہ ہر دروازہ باغ جنان پر یہی لکہا ہوگا

دو عالم کی نعمت سے اوسے بہتر نکیونکر ہو — کہ جسکا مخزن راز خدا سے دل لگا ہوگا

پیدا ہو جسکی سر پر سایہ جو دیوار خضر تکا — بدل مشتاق اوسکی سایہ کا بال ہما ہوگا

خدا کا نام رحمن اور نبی کا رحمت عالم — قیامت مین ہمین کیا ہی وسیلہ یہ بڑا ہوگا

بروز حشر ہوگا منعقد دیوان عدالت کا — محمد نائب مختار قاضی خود خدا ہوگا

تلین گی عدل کی میزان مین اعمال نیک و بد — شفیع امت اوس دم شافع روز جزا ہوگا

ابابکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و حیدرؓ کا ثنا خوان ہون — مرا چرچا چہار ربع مین وافی جا بجا ہوگا

قصیدہ گر پڑھون مین وصف مین شبیر و شبر کی — زمین و آسمان مین آفرین کا غلغلا ہوگا

جناب فاطمہؓ کی ہون جو مصروف ثنا خوانی — خدائی مین خدا کی شور تحسین جا بجا ہوگا

مہذب ہی مرا دیوان توصیف محمد سی — نکیون مقبول درگاہ جناب کبریا ہوگا

معنون ہی مرا دیوان نام حق تعالی سی
حمایل یہ گلو ہی قدسیون کا وافیا ہوگا

رتبہ کیا اصل علی سے آپکا — عرش اعظم متکا ہی آپکا

نعت کی عہدہ سی کیون برآئین ہم — مادح و وصف خدا ہی آپ کا

تنکا جسم زار کا بہتا بجا ہی — لطف غایت کہہ رہا ہی آپکا

کردیا روشن شبستان جہان — نور کیا نور خدا ہی آپکا

سورهٔ واللیل زلف عنبرین
چہرہ نجم و الضحیٰ ہی آپ کا

گر نہین ہی سورهٔ والنور یہ
عارض پرنور کیا ہی آپکا

باعث بخشایش دنیا و دین
نام کیا ہی مصطفےٰ ہی آپکا

قبر مین اور روز رستاخیز مین
یا محمد اتّکا ہے آپکا

کحل چشم جن و انسان و ملک
جو غبار کفش پا ہی آپ کا

نافہ ہی مرغولۂ زلف سیاہ
خال رخ مشک ختا ہی آپکا

ہی احد احمد بغیر از میم کی
نام کیا نام خدا ہی آپکا

روی انور یا شفیع المذنبین
شمع بزم انبیا ہے آپکا

کیا عجب سایہ نہو واقف اگر
سرو قد ظل خدا ہی آپکا

گر اسی طرح روان اشک کا دریا ہوگا
رفتہ رفتہ ہر ایک آنسو مرا دریا ہوگا

گرد اقدام مبارک کو لگا جب لونگا
دیدہ جون مہر مجلّیٰ تبھی اپنا ہوگا

سوی گلزار جنان رخ نکرونگی ہر گز
تا سر کوی نبی جو کوئی پہنچا ہوگا

بالیقین دیکھ لیا نور خداوند جہان
رخ پر نور نبی جسنی کہ دیکھا ہوگا

حشر کی دن اوسی لیجائینگی جنت مین ملک
جو کوئی واصف و مداح نبی کا ہوگا

رشک یوسف کو اگر خواب مین دیکھی کوئی — مضطرب حشر تلک شکل زلیخا ہوگا

میٹھی میٹھی مری لب کا کی حدیثین کیا ہین — نیشکر کشت مین ایسا تو نہ میٹھا ہوگا

ضبط کسطرح کری عشق محمد کو دل — دمبدم لب پہ مری نام نبی کا ہوگا

خاک کو میری مدینی مین ذرا پہنچا دی — ای صبا لطف ترا مجھہ پہ بڑا ہوگا

مثل کافور کی اُڑ جائیگا لاشہ فی الفور — مدفن واقف اگر غیر مدینا ہوگا

حق سی مانگونگا صلہ مدح رسول حق کا — حشر مین پیش خدا جب مرا جانا ہوگا

سر کی بل جاؤنگا کہ سوی مدینہ واقف
واژگون بخت مراتب کہین سیدہا ہوگا

سنگ دروازۂ احمد پہ اگر سر ہوتا — حشر تک مین تو نہ بیدار مقرر ہوتا

وصف رخسار محمد کا رقم کرتا ہون — غیرت گل مرا دیوان ہی مقرر ہوتا

عشق دندان مبارک مین جو ہوتا مین محو — دانہ اشک ہی اب دانۂ گوہر ہوتا

دولت وصف رخ و زلف سی صبح و مسا — ذکر اشعار کا بس میری ہی گھر گھر ہوتا

تیری دیدار کا گر شوق نہ ہو دل مین — تو کبھی مسکن عیسی نہ فلک پر ہوتا

تیری رحمت سی مین ای ابر کرم سیر ہوا — سیر ایسا نہ کبھی جز لب کوثر ہوتا

باہر آتا نہ کوئی خانۂ ظلمت سی کبھی — جلوہ گر نور نہ تیرا دم پیمبر ہوتا

عشق محبوب خدا کا جو نہوتا دل مین
روح کا تن مین گذر میری نہ دم بھر ہوتا

گھول کی پتی الکا انکھہ مین ہم تو لیتی
گر غبار قدم پاک میسر ہوتا

نور حق تو نہ اگر جلوہ دکھاتا اپنا
قطب ہوتا نہ نہ ولی اور نہ پیمبر ہوتا

سجدا سو ہی جنان راہ نہ ملتی ہرگز
شافع حشر کی مانند نہ ہمسر ہوتا

جلوہ گر جو رخ پر نور نہوتا تیرا
مہر ہوتا نہ قمر اور نہ خاور ہوتا

عہدہ جاروب کشی کا جو مجھی ملجاتا
وافیا سر پہ شہی کا مری افسر ہوتا

لکھوں گر وصف مین خال رخ پر نور زیبا کا
ہر اک نقطہ یقین بن جا ہی موسی کی ید بیضا کا

غزال دشت یثرب کا گذر شاہد ہی جا بجا ہی
تعشق ہی کیا ساکن مجھی فی الحال صحرا کا

رواں ہیں اشک یاد گوہر دندان احمد مین
صدف نے چھید ہمارا ابنکیا ہی دُرِّ دریا کا

بشر کو ہی کہاں طاقت کہ سی توصیف جو تیری
کہ ہی تعریف رب عالم الیقین ممدوح مولا کا

شہنشاہ دو عالم کی ولادت کی تہنیت سی
فلک سی ٹر کیا جھنڈا تب سطح غبرا کا

ثنا ہی قامت موزون ختم المرسلین وافی
وظیفہ ہوگیا ہی حاملان عرش اعلی کا

ورد نام پاک احمد قوت میری جانکا
وصف شاہ دوجہان جو ہر ہی ہمہ جانکا

عارض پر نور احمد کا بتا دی آئنہ
مدعا بر لا خدایا اس دل حیران کا

پار کر دی بحر عصیان کی بھنور سی اپنا
خوف ہی کشتی کو میری حشر کی طوفان کا

گر مجھی آزاد صدقی سی رسول اللہ کی
گرچہ مین عاصی ہون لائق آتشی زندان کا

سیر باغ کوی احمد ہو گئی واقفی نصیب
مین نہین مشتاق ہون اب روضۂ رضوان کا

وصف احمد سی جو آراستہ ہی حال اپنا
خوب گذریگا مع الخیر مہ و سال اپنا

ساتھ ہی دفن ہون دیوان قصاید یہ میرا
تا فرشتونکو بتاؤن عمل حال اپنا

ہی قربان سر پاک رسول عربی
ماسوا جان کی حاضر نہین کچھ مال اپنا

صورت ذرہ بیتاب ہی حالت دلکی
اب دکھا دیجئی خورشید سا وہ گال اپنا

سیدا مہر خدا منہ کو ذرا دکھلا دی
ہی جدائی سی تری سخت برا حال اپنا

گر پسند آوی تصدق کی یہی عمر شریف
خدمت خاص مین یہہ کر دون اسی سال اپنا

دست یمنی مین ولا دیجئی ای شافع حشر
دن قیامت کی مجھی نامۂ اعمال اپنا

مثل اسپند سویدای جگر کو وارون
جو دکھا دیوین ہمین پیمبر وہ سیہ خال اپنا

مجھکو امید ہی واقفی یہہ رسول حق سی
دن قیامت کی وہ شافع ہو بہر حال اپنا

بیان ہو کس زبانسی وصف ای خیر الوری تیرا
کہ ہی عرش علی سی بہی بالا مرتبا تیرا

کیا عرش بریں کو حق نی جس دم متکا تیرا
ہوا ثابت ہمین اس سی عظیم ہی مرتبا تیرا

کہان طاقت بشر کو کی سی مدح و ثنا تیری
کہ قرآن مین خدا نی وصف لکہا جا بجا تیرا

یقین تو مظہر ذات خدا ہی سرور عالم
کہ ہر ذرہ مین چمکا نور ای بدر الدجا تیرا

ہی تیری آنکہہ کی تعریف مین سورۂ و الصباح
بیان کرتا ہی نور حسن عارض و الضحیٰ تیرا

لکہا اسم مبارک کو تری ہی ہی جنت پہ
خدا کی پاس کس درجہ ہی آعلا مرتبا تیرا

یقین واقی کو ہی کہو لیگا باب خلد کو رضوان
وہان لیتی ہی نام پاک ای مشکل کشا تیرا

ہوئی ہی وصف نبی کو مری زبان پیدا
اسی لئی ہوئی میری دل اور جان پیدا

ہوا جہان مین اشباہ انس و جان پیدا
نکیون جہانکو خوشی ہو جہان جہان پیدا

خوشی کو دیکہو اب سیکڑون سبا بہ کیا
شفیع حشر ہوا بہر عاصیان پیدا

ترانہ سنجی عشرت سی اب مچائی دہوم
ہوا ہی غیرت گلزار البلان پیدا

جناب خالق کونین کا ترحم ہی
کیا جو امت احمد مین ہمکو یہان پیدا

پہرین نہ دشت ضلالتمین بہٹکی ہم
کیا خدا نی محمد سا پاسبان پیدا

ہوا ہی سرقہ اخبار آسمان موقوف
رسول برحق حق کا ہوا الشان پیدا

کہا ہی سارق اخبار چرخ نی جا کر
تمہاری پاس نہ ہم ہونگی رہبان پیدا

اگر ہی خواہش اقبال آخرت تمکو
کرو خلوص عقیدت نبیؐ سی یہان پیدا

کری ہین کنگری چودہ محل کسری کی
ہوا جو معجزۂ فخر مرسلان پیدا

برای عفو گناہان اصغر و اکبر
محبت نبوی کا کرو نشان پیدا

ہزار شکر خداوند خالق اکوان
کیا ہی مجھکو محمدؐ کا مدح خوان پیدا

ہوا ہماری یہ ہی فرض واجب ای وافی
کی ثنای محمدؐ کرین زبان پیدا

کرو نبی کا ذرا دل مین اپنی غم پیدا
برای عفو گنہ دیدہای نم پیدا

زمین و لوح و فلک عرش اور قلم پیدا
ہوی ہین بہر محمدؐ ہین یکقلم پیدا

برای شکر خدا و ثنای پیغمبر
ہوا ہی قالب خاکی مین اپنی دم پیدا

طفیل ذکر نبی سی ہی کسقدر روشن
نگیو نکہ رشک کری دل اکا جام جم پیدا

نبی کا ہی کف پا آئنہ سکندر کا
سخن یہ دل نی کیا ماہ کی قسم پیدا

نبیؐ کی مہر نبوت پہ کیجئی تصدیق
وگرنہ ہوویگا خاطر پہ پیچ و خم پیدا

نبیؐ کی ذات مبارک کی فیض و بخشش سی
خدا کا ہم پہ ہی الطاف اور کرم پیدا

برای عفو معاصی عاصیان وافی
کیا شفیع محمدؐ سا حق نی کم پیدا

پی عبادت حق کم نہین ملائک ہین
برای معرفتِ حق ہوی ہین ہم پیدا

نہین ہی تیغ سیاست سی حشر کی کچھ خوف
ہی فضل حق کا مری جسم پر چہلم پیدا

جرءت دل عاصی کی التیام کو یہان
خدا کی رحم کا مرہم ہی دمبدم پیدا

رسول حق کی گل داغ عشق سی واقف
ہوا ہی دل مین مری گلشنِ ارم پیدا

چمکا جہا نمین جب مہ رخسار مصطفا
روشن کنِ جہان ہی انوار مصطفا

کافر وہی ہی جو کری انکار مصطفا
دیندار ہی وہ جو کری اقرار مصطفا

سیلا نکی طرح معدن گوہر بنا دیا
ہی زیب گوش لولوی گفتار مصطفا

ہین آسمان عز و شرافت کی برج کی
شمس و قمر وہ عترت اطہار مصطفا

ذات شریفِ سید ابرار جان و روح
عنصر ہین جسم دین کی وہ یار مصطفا

تحت الثری بھی نور سی معمور ہو گیا
چمکا وہان بھی جو مہ رخسار مصطفا

کانون نی میری عوض تنگ شکر کیا
سنکر کلام لعل شکر بار مصطفا

تا تار بنگیا ہی مرا خانۂ دماغ
سونگھی جو بوی زلف گرہ بار مصطفا

کیونکر مشام جان نہ معطر ہو وفا
سنبل ہی یعنی زلف گرہ دار مصطفا

ہمیں وقت ہی تیاہی نبیؐ کی یارکا رونا
ابابکر و عمر عثمان علی ان چاریکا رونا

بنا دی کیون نہ میری انکو صورت ابر رحمت کی
ستون باوفا حضرت کی تکیہ دارکا رونا

غم اکبر ہی محبوب خدا سی لایزالی مین
بلال آسا کر ہی لاغر بدن کو زارکا رونا

برنگ خار و خس ما و شما مین جسم لاغر کو
بہا کر لیگیا ہی چشم دریا بارکا رونا

تصور مین دُرِ دندان دریائی حرم کی
گھلا ہی کیون نہ شبنم سا مجھی سرکارکا رونا

وفات سید عالم قیامت ہی قیامت سے
قیامت تھا رسول اللہ کی انصارکا رونا

مدینہ ہوگیا ماتم کدہ حضرت کی رحلت سی
اوٹھاتا شور محشر کا ہی ہر غمخوارکا رونا

بنا پانی بہا دیتا ہی دلکو چشم کی رہ سی
بلال خستہ دل کا عترت اطہارکا رونا

قیامت کی دلاتا یاد ہی وافی سر غم کو
در و دیوار کا اشجار اور احجار کا رونا

دلکو ہی تصور مری کس شوخ حسین کا
اب آنکھو نمین جلوہ ہی مہ خور کی جبین کا

اوس عارض گلرنگ کی پرتو فگنی سی
رنگین ہوا کیا ہی گلستان مین کا

ہی مصحف رخسار نبی دہیا نمین جسکی
دنیا مین حصول اوسکو ہوا علم الیقین کا

پاک اب شفاعت سی ہمیر کی ہی ہوگا
دامان بمعاصی کہین اور مہین کا

جبریل نی اوس خضر اوٹھایا جو بیت سرود
روشن ہوا افلاک کا منہ اور زمین کا

فصحای عرب نی جو سنی انکی باتین
منہہ بند کیا اپنی جنان اور دہن کا

جو کوئی نبوت سی ہوا آنکی منکر
وہ مرد شقی ہی نہ یہان کا نہ کہین کا

کچہہ جای تعجب نہین وہ مالک اسری ہی
یک آنکہین گر سیر کری عرش برین کا

اب چین جبین سی ہی یہی آنکی روشن
سواج ہی پای سخا سر حد چین کا

جلوی سی گل عارض پاک نبوی کی
بہولا ہی چمن دہر کا اور خلد برین کا

وافی ہی بنا تار نظر تار شعاعی
ہی دہیان مجہی کس رخ خورشید مبین کا

شکر حق کا کہ پیمبر کو پیمبر سمجہا
ماہ کو ماہ اور اختر کو مین اختر سمجہا

وصل احمد کو مین جنت سی بہی برتر سمجہا
داغ ہجر انکو مین دوزخ کی برابر سمجہا

رخ پر نور کو مین صبح منور سمجہا
زلف شبرنگ کو واللیل سراسر سمجہا

سورۂ نون مین ابرو کو مقرر سمجہا
آنکہہ کو سورۂ والصاد سی بہتر سمجہا

لب جان بخش محمد کو مین کوثر سمجہا
قامت پاک کو جنت کا صنوبر سمجہا

یوسف مصر کو مین انکا چاکر سمجہا
آینہ دار رخ پاک سکندر سمجہا

آنکو رہبر اول و آخر سمجہا
سب اولوالعزم مین مین افضل و بہتر سمجہا

مجہکو اللہ نی بینائی عطا کی یکسان
چار یاران محمد کو برابر سمجہا

قفس تن سی کر ی طائر جان جب پرواز
ای خدا کلمۂ طیب مجھی دم بھر سمجھا

آشیانہ مین سی قالب کے نہین رہتا ہے نہ
دلکو مین آپکی روضہ کا کبوتر سمجھا

رخ انور کی تجلی سی منور کر دو
ای نبی گور کو مین تار و مکدر سمجھا

حق تعالی کو خطا بخش و نوشتہ عذر
شاہ لولاک کو مین شافع محشر سمجھا

دلکو گنجینہ زبان اپنی کو کنجی واقفی
دہن وصف احمد کو یقین در سمجھا

ذرون کو رخ نی آپ کی اختر بنا دیا
خورشید آسمان کو منور بنا دیا

اولٹا نقاب جسکو رخ تابناک سی
سطح فلک کو خور کی برابر بنا دیا

محبوب حق کی ابرو نی بیبا کی عشق نی
شکل ہلال جسم کو لاغر بنا دیا

عاشق ہوا جو حسن حسین کا مین افلاک بھی
شمس و قمر کو جسنی منور بنا دیا

قربان اپنی جانکو کر سو ہزار بار
روضہ کا مصطفی کی کبوتر بنا دیا

اکسیر چشم لطف سی حق کی رسول نی
میری مس وجود کو کیا زر بنا دیا

ینی قد رسول خدا کی خیال مین
خاطر کو اپنی شکل صنوبر بنا دیا

محبوب کبریا کی محبت کی درد نی
میری بدن کو کاغذ مسطر بنا دیا

عشق جناب سرور عالم نی واقفا
لطفی کی مجھکو دشت مین کیا گھر بنا دیا

دیدۂ خورشید بھی حیرت سی ششدر ہو گیا
آئینہ اوس رخ کی آگی ایک پتھر ہو گیا

قد موزون آپکا سرو صنوبر ہو گیا
قمری کو کو زبان دل اپنا آخر ہو گیا

قامت موزونکی جو اوصاف ہین بیٹھی لکھی
ہر الف دیوانکا شاخ صنوبر ہو گیا

کیا ہمین اندیشۂ درد و عذاب و رنج ہی
قاسم کوثر شفیع روز محشر ہو گیا

وصف رخسار نبی کو جب کیا مینی رقم
صفحہ قرطاس جون خورشید انور ہو گیا

عارض گلرنگ سردار دو عالم دیکھکر
چاک گلشن مین گریبان گل تر ہو گیا

ہی مرے رشید کو اوس رخسار رنگین کا خیال
شکر حق کا کیا مجھی قرآن ازبر ہو گیا

انہدام پایۂ تکرار حجت کی لئی
معجز شق القمر برہان [illegible] ہو گیا

دیکھکر رخسار انور کی صفائی و ضیا
آئینی کی پشت پر سیماب مضطر ہو گیا

وصف خال مصطفی ﷺ اپنا اجارا ہو گیا
نقطہ ہر ہر شعر کا میری ستارا ہو گیا

زلف عنبر فام حضرت کا نہین سودا [illegible]
خانۂ گور اوسکا کالونکا پٹارا ہو گیا

کونسی کان ملاحت کا تصور ہی بندھا
زخم سینی کا مری کھاری سی کھارا ہو گیا

خوابمین بھی دیکھہ لی کوئی سوا الله کو
حق سی گویا اوسکو جنت کا اشارا ہو گیا

عکس عارض سی جناب صاحب لولاک کی
ہر گل بستان امکان جلوہ آرا ہو گیا

جب ہوا انگلی سی اوس بدر سا لتکی دو چار | جون کتان جرم قمر کیا ہی دو پارا ہو گیا

ہم گنہگاران بیکس کو بروز رستخیز
کلمۂ طیب کا ای واقف سہارا ہو گیا

نام حق اپنی زبان کا ہی وظیفا ٹھہرا | جوہر دلکی صفائی کا وسیلا ٹھہرا
کیون نہو نغمہ سرا ای صفت احمد پاک | گل سی رخسار کا دل بلبل شیدا ٹھہرا
برق رفتار براق نبوی کی دیکھو | طرفۃ العین سر عرش معلی ٹھہرا
عوض جرم عطا اپنی کری ہی رحمت | رب و مربوب مین کیا خوب یہ سودا ٹھہرا
کونسی غیرت طوبی کی ہی بقسم کی خبر | سرو جنت مین ادب سی ہی بیکیا ٹھہرا
شاہ لولاک کی صدقی سی خداوند کریم | روز رحلت مراجعہ سوی عقبا ٹھہرا
جب سوا نیزی پہ خورشید قیامت آوی | مجھکو دامان نبی کی تہ سایا ٹھہرا
ہوس اب روضۂ اقدس کی زیارت کی ہے | جز مدینہ کہین مجھکو نہ خدایا ٹھہرا
خلع نعلین کا موسی کو ہوا طور پہ حکم | مصطفی عرش پہ پہنچی ہوی جوتا ٹھہرا
پل پہ دوزخ سی مری چلنی کی پہنچی نوبت | راستی مین نہ الہی تو مرا پا ٹھہرا
مرگ اور زیست ہماری ہی تری رحمت سی | دار رحمت ترا مسکن ہی ہمارا ٹھہرا
جب ہوا آپکی معراج کا واقف کو خیال | دل یہ افلاک پہ جا شکل مسیحا ٹھہرا

جوکہ داماں رسول انس و جان میں آگیا
ظل افضال خداوند جہان میں آگیا

رعب اعجاز نبوت سی رسول کہ کے
زلزلہ ایک کو شاک نوشیروان میں آگیا

کیوں نہ رکہوں سیاہی آنکہونکی میں آٹہوں پہر
حسن قامت آپکا سرو روان میں آگیا

کیوں نہ چوسیں طوطیاں روضہ خلد برین
وصف لب حضرت کا جب نیستان میں آگیا

دست قدرت سی بنایا حق نی آدم کو مگر
نور احمد نور سی حق کی عیان میں آگیا

حکم رب سی سجدہ آدم کو ملائک نی کیا
ہر دو عالم آپکی حکم روان میں آگیا

زندہ پہنچایا خدا نی خلد میں ادریس کو
نور حق ودقاب قوسین کی مکان میں آگیا

غرق ہونی سی بچی جو نوح پر ایمان لائی
یمن سی حضرت کی ہر کافر امان میں آگیا

توڑا ابراہیم نی ڈالا تبر کی ضرب سے
زلزلہ حضرت کی ایما سی بتان میں آگیا

یوسف کنعان کی غم میں مبتلا یعقوب تہے
امت عاصی کا غم حضرت کی جان میں آگیا

تحت فرمان سلیمان بادیہ تخت تہا
یہاں براق برق پا حضرت کی ران میں آگیا

گر مسیحا نی چہارم چرخ کو مسکن کیا
فخر موجودات قصر لامکان میں آگیا

تہا فقط بی نطق افعی عصا موسی سی
ہجر احمد سی ستون شور و فغان میں آگیا

سنگ سی پیدا کیا صالح نی چشمہ آب کا
انگلیوں سی آپکی پانی روان میں آگیا

کو سی محبوب الہی میں جو آجا کوئی
ہی یقین واقف کو وہ دار الامان میں آگیا

ہون بنہ جان سی یاران نبی کا | ابابکر و عمر عثمان علی کا

ثنا و وصف یاران محمد | وظیفہ ہی مری جان اور جی کا

حسبی سے ہے عشق یاران نبی کا | ہی اوسپہ فضل دائم ایزدی کا

محبت چار یاران نبی کی | نشان ہی عین انس احمدی کا

گلستان ولایت کی یہ گل ہین | ہنسی ہی انکی کہلنا ہی کلی کا

یہہ ہادی ہین رہ اسلام دینکی | انہین تہا قرب حاصل الطجی کا

رسول اللہ ہین بیزار اوس سی | نہین مخلص ہی وہ جو ان سبھی کا

رکہی گا جو کوئی انسی محبت | محب ہی وہ رسول ہاشمی کا

مراتب ہین یہہ چارون ایکسان ہین | نہ رتبہ کم زیادہ ہی کسی کا

جو ہین اصحاب و انصار محمد | ہین دل سی معتقد ہون اون سبہی کا

صحابہ کی ثنا خوانی ہی واقعی
نتیجہ اپنی اخلاص دلے کا

ردیف بای تازی

کسقدر بڑہ گئی سرکار سی ہی شان عرب | ترو تازہ ہوا صد چند گلستان عرب

ہین پاک و شفا بخش کا بینی لعاب | ہو گئی صحت کلی ہم بعیان عرب

انکی شمع رسالت کی تجلی سی ہوا
صورت آئینہ شفاف ہی ایمانِ عرب

گمرہِ توتی ضلالت نی ہدایت پائی
ذات پاک شہ لولاک ہی قرآنِ عرب

شیر یزدانکی شجاعت کا ہو کس منہ سی بیان
بہاگتی ہی نظر آتی تہی شجاعانِ عرب

بہر ور قصر سی محظوظ ہوی نعمت سی
خاک لیسان عرب خاک نشینانِ عرب

وافیا بخشش و انعامِ شہ دین کی سبب
یہ ہوا نعمتِ الوان سی کیا خوانِ عرب

ہی مجہی فضل خداوند سی آرام نصیب
مری اعدا کو ہو ہر طرح سی آلام نصیب

وصف لکہتا ہون لب لعل محمد کا مین
بادہ معرفتِ حق کا ہوا جام نصیب

وصف خورشید رخِ سید عالم کی سبب
چرخ چارم کا ہوا آج مجہی بام نصیب

مدح خوان عارض و گیسوی محمد کا ہون
دولتِ صبح ہوی طرفہ سرِ شام نصیب

قد و کاکل کی ہوی وصف کی لکہنی سی مجہی
دولتِ درسِ الف اور سبقِ لام نصیب

پی تحریرِ ثنای قدِ بالای نبی
شاخِ طوبی کی ہوی ہین مجہی اقلام نصیب

حشر مین آئی گا خورشید اگر سر پہ
ہو گا احمد کا مجہی سایۂ اقدام نصیب

ای خداوند جہان عرصۂ محشر مین مجہی
مدح خوانِ شہِ کونین ہین ہو نام نصیب

طاہر خاطرِ وافی کو خداوند کریم
الفتِ سیدِ کونین کا ہو دام نصیب

نہین مردون ہی پر کچھ منحصر ہی | تسخر کرتی تہی شہ سی اور حجر بات
فصیحان عرب سی کیون نہو فرق | کہ اونکی شام حضرت کی سحر بات
ہی اونیران ہراک کی گوش جانین | محمدؐ کی ہی مانند گہر بات
جو تہی اسرار قابل اختفا کے | کہی حضرت سی حق نی کہول کر بات
طفیل وصف خاص احمدؐ ہی سے | مری مشہور ہی ہر اک گہر بات

اگر کہنی کی ہو وافی ضرورت
بجز وصف محمدؐ کچھ نکر بات

چمکا جو ازل مین مہ تابان نبوت | روشن ہوا کاشانۂ ایوان نبوت
تو وہ گل خندان ہی سالک کی چمن مین | خندان ہی تری فرخی اسی بستان نبوت
زنجیر بپا ہوگئی جون قیس بنی سب | دیکھی جو تری کاکل پیچان نبوت
ہین دیدۂ خورشید و قمر صورت حیران | عارض ہین تری مرات درخشان نبوت
سب ہوگئین تابع تری فرمان کی پریان | ای تخت نشین فخر سلیمان نبوت
اعدا کو نہ ہیبت ہوی کیا رعب سی تیری | الحق کہ تو ہی ضیغم میدان نبوت
تو باعث ایجاد دو عالم ہی شہ دین | محکم ہی تری ذات سی ارکان نبوت
اللہ نی کیا رتبہ عالی تمہین بخشا | ای خاتم انگشت سلیمان نبوت

سرکار خداوند دو عالم سے یقینا — حاصل ہے جو چاہو تمہیں سامان نبوت

رم بھول گئی آہوئی صحرای ضلالت — آنکھین ہین غزالان بیابان نبوت

حاصل ہے اگر عرش معلی کو بلندی — ہے اوس سے بھی عالی ترا دیوان نبوت

کیونکر نہ کہین سر تری دروازہ پہ مرسل — دارائی نبوت ہے تو سلطان نبوت

محروم نہ رکھیو لطف سے واقفی کو تو شاہا — ہے ذات تری منبع فیضان نبوت

گل رخسار ہے کیا حسرت گلہای بہشت — سرو قامت بھی ہے وہ غیرت طوبای بہشت

بعد مردن نہ ملی کیونکہ ہمین جای بہشت — اپنا آقا ہے یقین مالک و مولای بہشت

آپکا نام ہے مرقوم بدرہای بہشت — کیا منور ہے درخشندہ ہے سیمای بہشت

اوسکو کہدیجیے جو کوئی ہے جویای بہشت — دیکھہ آ کوئی مدینے مین تماشای بہشت

آئینہ دار رکھے پیش نظر اوٹھون پہر — گر کہین نقش کف پای نبی پای بہشت

مست ہون بادۂ گلرنگ لب احمد سے — مین نہین مانگتا ہون ساغر صہبای بہشت

خال پر نور نبی سے جو مرے دل مین ہے داغ — نار غیرت مین جلی ہے گل حمرای بہشت

عاشق روی محمد ہون ازل سے یا رب — مین نہ طالب ہے گلگونہ کا نہون جویای بہشت

ذات سردار دو عالم کی تصدق سے دلا — شب معراج بڑھی قیمت کالای بہشت

گرچہ ہم دوزخ اسفل کی ہین لائق وافی
شاہ لولاک کا صدقہ ہمین لیجائی بہشت

سبزہ خط ہی وہ ریحان بہشت
زلف پیچان سنبلستان بہشت

چشم والا دیدہ محبوب خدا
زیب نرگستان بستان بہشت

دیکھہ اگو ہی مدینہ زاہدا
ہی اگر تو دل سی خواہان بہشت

یاد مین اوس عارض گلرنگ کی
خوش سرائندہ ہین مرغان بہشت

نام سنکر آپ کا دروا کیا
یعنی رضوان ہی جو دربان بہشت

رنگ رخسار رسول پاک ہی
رونق افزا ہی گلستان بہشت

گل سی رخسارون پہ مجنون ہو گیا
قیس کی مانند رضوان بہشت

سایہ مژگان مین انکھین آپکی
یون نمایان ہین کہ نیستان بہشت

اسکی رخسارون کا ہی مجھکو خیال
ساتھہ نہی بھولا ہی بستان بہشت

اس قصیدہ کی صلہ مین دی خدا
یک سرا بستان ذلیبان بہشت

اسکی مقدم سی ہین کیا کامیاب
وافیا غلمان و حوران بہشت

اگر زاہدا تو ہی جویائی جنت
مدینی مین دیکھہ آ تماشائی جنت

یقین ہی مجھی یہ نہ پھر جاے جنت
مدینے مین یکبار گر آئی جنت

مدینی کو جنت ہی جنت کہیگا
جو دیکھیگا کوئی شناسائی جنت

مقابل قد راست مصطفیٰ کی
جھکاتا ہی سر اپنا طوبائی جنت

مدینہ ہی مسکن شہ دوسرا کا
اوٹھا سر پہ رضوان یہان لائی جنت

پی درج توصیف رخسار احمدؐ
ورق چاہیی ہمکو گلہائی جنت

محمدؐ کی نام مبارک کی دولت
سنورہی جون ماہ سیمائی جنت

مدینی کی ہون بادشہ کا گدا مین
نہ مانگون مین رضوان سی نعمائی جنت

اگر دیکھی خورشید رخسار احمدؐ
ہی واقفؔ یقین یہہ کہ غش کہائی جنت

مہد مولد مین پس کہا اوسنی ہی یہا آجکی رات
جسکو آغوش مین کعبی نی لیا آجکی رات

حسب فرمان خداوند دو عالم آکر
لیا جبریل نی گہوارہ جہلا آجکی رات

شافع روز قیامت کا تولد ہی آج
کیون نہون گرم طرب شاہ و گدا آجکی رات

نور سا ہو گیا یک عرش سی تا فرش زمین
چمکا خورشید قدم صل علی آجکی رات

حسن صورت کی تجلی سی شہ عالم کی
ماہ ہی مکتسب نور و ضیا آجکی رات

آتش رعب جلالت سی رسول حق کی
کفر کفار کا دفتر ہی جلا آجکی رات

ہیبت معجزہ سے سرور دین سے فی الفور
گر پڑے ہی کعبے اصنام دلا آجکی رات

مقدم سید عالم کی ہی قوت کی سبب
دین اسلام کو کیا نور ہوا آجکی رات

شور شادیکا اوٹھا بزم جہان مین واقی
آئی ہیتون سی جلاجل کی صدا آجکی رات

ردیف ثای مثلثہ

سخت جانہا سی ہجران الغیاث
الغیاث ای وصل پاکان الغیاث

راہ سی شیطان مجھی لیجاتی ہی
پیشوا ای پیشوایان الغیاث

ہول محشر سے مرا دل دہرکی ہی
الغیاث ای فخر دوران الغیاث

کھینچ لینا نار دوزخ سی مجھی
ای شفیع اہل عصیان الغیاث

چھا گیا دل پر مری خوف صراط
الغیاث ای مونس جان الغیاث

خوف آتش سی جلو نہو ہی رات دن
الغیاث ای امن رحمن الغیاث

تیرگی سی قبر کی گھبرائی جان
الغیاث ای نور ایمان الغیاث

نزع کی سختی سی دل ہی مضطرب
الغیاث ای مشکل آسان الغیاث

حشر مین رسوا نہونی دو مجھی
ای شہنشے جن و انسان الغیاث

تشنگی حشر کا دل پہ ہی غم
الغیاث ای ابر باران الغیاث

دل حوادث سی جہانکی خستہ ہے
الغیاث ای دُرِّ دُخندان الغیاث

ہی سوال حشر کا وافی کو غم
الغیاث ای وحی و قرآن الغیاث

غفلت مین کھونا عمر کو ای مہربان عبث
کر فکرِ عاقبت کہ ہی فکرِ جہان عبث

حمدِ خدا و نعتِ محمدؐ سی تر رکھون
پیدا خدا نی کی نہین منہہ مین زبان عبث

کرنا مقام وادیِ یثرب مین خوب ہی
بہٹکی جہانمین پہرنا ہی کاروان عبث

آمادگی کوچ جہان سی آشکارہ ہی
یہان نعرہ زن نہین ہی جرس کی زبان عبث

چوبِ یدِ نبیؐ کی اشارہ سی گر گئی
کیون پوجتی بتونکو ہوای اہبان عبث

اپنی نبیؐ کی رخ کا نہ رنگ اور بو لائے جو
پالی ہی نخلِ گل کو تو ای باغبان عبث

پیش از فنا لحد مین روان توشہ کیجیی
وافی نکیجی عمرِ روانکو روان عبث

ردیف جیم تازی

ہی پلصراط پہ مجھی رہبر کی احتیاج
یعنی جنابِ پاک پیمبرؐ کی احتیاج

اعمال گرچہ نیک ہون پہنچی بہشت
تسیر ہی تقویت کو ہی رہبر کی احتیاج

مسکن ہمارا یثرب و بطحا کا دشت ہے
قیسِ جنون زدہ کو کہان گھر کی احتیاج

صہبا ہی لب سی ساقی کوثر کی مست ہون | جمشید کی نہین مجہی ساغر کی احتیاج

سنکر حدیث لعل لب مصطفیٰ کو یون | شیرین ہی کام جان نہین شکر کی احتیاج

دلمین خیال قامت موزون سما گیا | اس باغ کو نہین ہی صنوبر کی احتیاج

پیش نظر ہی اپنی گل عارض رسول | انکہونکو اب نہین ہی گل تر کی احتیاج

روشن ہی داغ عشق محمد سی دلمرا | اس آسمانکو نہین اختر کی احتیاج

کرتی مجہی شہید ہین ابرو رسول کی | شمشیر کی نہین مجہی خنجر کی احتیاج

جز تقویت خدا کی مین اپنی امور مین | رکہتا نہین ہون خویش و برادر کی احتیاج

ذکر رسول دفع شیاطین ہی وافیا
مجہکو نہین ہی سد سکندر کی احتیاج

مال دنیا کی نہین رکہتا ہون اصلا احتیاج | دولت دیدار احمد کی ہون رکہتا احتیاج

دولت دین رسول اللہ حاصل ہو جسی | کب رہی ہی اوسکو اقبال و دنیا احتیاج

آوی جب یوم یفر المرء کا دن یا نبی | آپکی ہوگی سب خلقت کو اوس جا احتیاج

روضہ اقدس کی تلہو ہون تصدق اتنا | طوف کعبی کی نہین رکہتا ہون حج احتیاج

مدفن وافی مدینہ ہو یہی ہی آرزو
قاضی الحاجات ہی یہ میری تو بر لا احتیاج

اللہ نے براق آپ بھیجا یا شب معراج
پھر عرش پہ حضرتکو بولایا شب معراج

حق پردہ سے باہر نکل آیا شب معراج
اور نعمت دیدار چکھایا شب معراج

اسرار جلی اور خفی سے کیا آگاہ
پس کوئی دقیقہ نہ چھپایا شب معراج

عالم کا وہی آگے خداوند جہانکی
مختار شفاعت نظر آیا شب معراج

وہ تحفہ عطا حق نے محمدؐ کو کیا ہی
جو عیسیٰ و موسیٰ نے نپایا شب معراج

کر قطع دبر بیداوس قد مونکی لیے
الفت کا سروپا تہا پہنایا شب معراج

اللہ رے سرعت کہ نہین روح کو حاصل
تہا گرم بچہونا جو پہر آیا شب معراج

کر دولت دیدار سے حضرتکو مشرف
مستغنی دارین بنایا شب معراج

کیا رتبہ و درجہ ہی رسول عربی کا
جلوہ وہ نہین کیا حق نے دکہایا شب معراج

اقصی مین ملک اور ہبی سارے نبی نکو
دوگانہ محمدؐ نے پڑہایا شب معراج

جو عقدہ لاحل تہی وہ حل ہوگئی واقف
گل رمز معما کا کہلایا شب معراج

ردیف جیم فارسی

دوزخ کی آگ سے مجھے اے کردگار کھینچ
مین مست رسول ہون پروردگار کہینچ

تشنہ رسول کی ہون زنخدانکی آب کا
کوثر نہ مجہکو اپنی طرف بار بار کہینچ

گرمی آفتاب قیامت کی سوز سی
نزدیک ہو تو مجھکو رسول کبار کہینچ

عرصات مین نہین کہڑی ہنی کی مجھکو تاب
نزدیک اپنی ای شہ ذوالاقتدار کہینچ

لیجی مجھکو چہین کی مالک کی ہاتہہ سی
دوزخ مین تا نہ گری نہ مجھی کوئی نار کہینچ

رضا مصطفی پہ ہون دلسی نثار مین
باغ بہشت مین مجہی گلعذار کہینچ

امید مغفرت پہ کئی مینی ہین گناہ
سوی سقر مجہی نہ امی آمرزگار کہینچ

مجھکو غم مثرہ فی نبی کی کیا ہی زار
اپنی طرف کو وادی یثرب کے خار کہینچ

مرغ بکمند زلف نبی کو نہ وافیا
رحمت کی اب و دانیکی ہی زنہار کہینچ

ہوگا سرای فانی سی اپنا جس آن کوچ
جز نام حق بدلسی نکرنا تو جان کوچ

لیجائی مجھکو کہینچ کی یہ جذبۂ شوق و دل
ہو ناقہ نبی کا حدی ہر ساربان کوچ

گر فکر زاد راحلہ تا جان ہی جسم مین
اس کاروانسی کر چکی پیر و جوان کوچ

ای آفتاب روی محمد طلوع ہو
کرتا علی الصباح ہی ہینہ ناتوان کوچ

دامان آرزو گل امید سی بہرن
وافی ہو میرا سوی مدینہ جس آن کوچ

ردیف حای حطی

کوچی مین گر نبیؐ کی جو گیا روح
باغ جنا کی سمت نہ ہرچند جائی روح

بوی عرق سی آپکی گر بہرہ پائی روح
مشک ختا کا نام نہ پہر منہہ پہ لائی روح

جسم نبیؐ کی پائی لطافت نہ یہ نہا
کوثر مین بار بار اگرچہ نہائی روح

اوٹھون نہ آستان رسول کریم سے
تحریص باغ خلد مجھی گر دلائی روح

رضوان کی بی طلب نکرون سیر خلد کو
جاتی نہین خدا کی بغیر از بلائی روح

مانند مشک ناب معطر یقین ہو
اپنی کو زلف مین جو نبی کی بسائی روح

واقفی لطیف گرچہ لطافت مین طاق ہی
جسم نبیؐ کی سامہنی کب منہ اوٹہائی روح

ردیف خای معجمہ

گرچہ ہی لعل بدخشان رنگ مین بسیار سرخ
مصطفیٰ کی لب کی خجلت سی ہی ہمہ کوچہ و بازار سرخ

عکس لب کی رنگت سی احمد سی ہی سب گلزار سرخ
شاخ سرخ و برگ سرخ و غنچہ سرخ و بار سرخ

جب لگا لکھنی کو مین توصیف لعل مصطفیٰ
ہوگیا میری قلم کی نال کا ہر تار سرخ

یاد مین ان گل سی رخسارون کی جو رونی لگا
ہوگیا خون جگر سی میری کپڑا تا تار سرخ

عکس گل رخسار کی اب یاد آتی ہی مجھی
اشک خونی سی ہوا ہی پیرہن بسیار سرخ

یاد مین معشوق کی خون دل سی روتا ہون مین
جون رنگ گل ہوگیا آنسو کا ہر یک تار سرخ

وصف لعل مصطفی لکھنی کی خاطر چاہیی ۔ روشنائی لعل و یاقوت کی وچار سرخ

نظم ہو یہ عقیق خاتم ختم الرسل ۔ اپنی دیوانمین لکھین ہم لعل سی اشعار سرخ

وافیا وصف گل رخسار احمد کی سبب

بخت سبز سبزبختان گل سی ہی عبار سرخ

ردیف دال مہملہ

جنت سی نہین کم ہی سر کوی محمد ۔ ہی مشک ختائی سی فزون بوی محمد

آتی ہی نظر صورت اسرار جہان سب ۔ آئینہ روشن ہی دلاروی محمد

شاہان جہان سی مرا ٹبہ جاتی گا تیہہ ۔ ٹل جاتی جو دربانی مشکوی محمد

پابستہ زنجیر گنہ کون رہیگا ۔ کھل جائین گی جب حشر مین گیسوی محمد

مرقد سی نکالون مین جو ہین سر کو خدایا ۔ بتلا دی مجہی صورت دلجوی محمد

ہوتا ہی کوئی دم مین قلم ہمسر سدرہ ۔ لکھتا ہون مین وصف قد دلجوی محمد

وافی شب معراج بدرگاہ الٰہی

پس پہر شفاعت تہی تکاپوی محمد

درد دل کو عجب دوا ہی درود ۔ مومنو مثل کیمیا ہی درود

درد [illegible] ۔ دافع رنج اور بلا ہی درود

کون اوسکو خرید سکتا ہی | دُرِ یکتا ہی بی بہا ہی درود
حشر کی دن نجات ہو اوسکو | جان اور دل سی جو پڑہا ہی درود
ہی درودِ شریف وردِ پناہ | تحفہ درگہ آلہ ہی درود
شیفتہ کیون نہووی بلبل دل | گل گلزار باصفا ہی درود
وردِ جان کیجی صباح و مسا | صیقل زنگ دل بجا ہی درود

[illegible]

راہی بینوا ے واقی کو
آخری راہ کا نوا ہی درود

نام احمد پہ صبح و شام درود | مومنو پڑہیو مستدام درود
ہوگا وہ داخل بہشت برین | جو پڑہیگا بدل مدام درود
تحفہ بارگاہ باری ہی | مشتہر جسکا اب ہی نام درود
مثل خورشید پر ضیای فلک | دور دل سی کری ظلام درود
شب معراج حقتعالی نی | بہیجا احمد پہ ہی سلام درود
زنگ مرآت دل کا مصقلہ ہی | پڑہیو دل سی ای خاص عام درود

یا الٰہی طفیل احمد سے
وردِ واقی رہی دوام درود

ردیف ذال معجمہ

نام احمد ہی ہی دفع بلا کا تعویذ
کسی عامل کا مجھی چاہیی کب کیا تعویذ

ہین ہوئین شیدا ہی جمال شہ خوبان جہان
مجھکو کافی ہی فقط نام خدا کا تعویذ

شوق مین خاک مدینہ کی گھلا جاتا ہون
باندہتی ہین سبھی گلی خاک شفا کا تعویذ

مرض ہوئی انکا ازالہ وہین ہو جاتا ہی
پیتی ہین نام نبی کا مری بھیجا تعویذ

ہول محشر سی جو دہڑکی گا کلیجا میرا
تربت پاک کا دہو دہو کی پیونگا تعویذ

آتش دوزخ اسفل سی بچانیکی لئی
پاس ہم رکہتی ہین کلمہ کا خدایا تعویذ

نام احمد کا لکھو جانکی پردہ مین چھپا
ہاتہہ سی جاتا ہی گر کر جو ہی اچھا تعویذ

جانکو حشر کی صدمونسی نہ پہنچی آسیب
آپکی نام کا رکھ لیوی جو لکھا تعویذ

مرض عشق محمد سی ہی واقف بیمار
کام کیا آئی فلیتہ کوئی گنڈا تعویذ

ردیف رای مہملہ

کیون نہ غش آوی مجھی وہ مہر انور دیکھکر
غش ہوا موسی کو لمعان طور دیکھکر

عارض گلرنگ حضرت کا تصور ہو گیا
وقت گلگشت چمن وہ روی گل تر دیکھکر

آفرین کی جا ہی تحسین کا ہی محل
ہو گیا ہون قتل ابرو کا جوہر دیکھکر

حشر میں رضوان لیجاتی کا قصر خلد میں
امت احمد کا جنار منور دیکھکر

بہینک دیگا حشر میں کلمہ کو آفتاب
پیرہن مصطفیٰ کی سر کا افسر دیکھکر

بی تحاشا بڑہگئی وہان شب معراج آ
جس جگہہ پر رہگیا جبریل بہی پر دیکھکر

قبر اندر آنکر پہر جائینگی منکر نکیر
عاشق روی نبی کا منہ مقرر دیکھکر

سبکی پہلی قصر باغ خلد میں لیجائینگی
اپنی ہر ہر فرد امت کو پیمبر دیکھکر

مار کر غوطی نہاوینگی وہ دہوین جسم
ہم طفیل مصطفیٰ سی حوض کوثر دیکھکر

مسلمان حق کو حاصل ہوگا جنت کا مقام
امت احمد کا رتبہ سبسی برتر دیکھکر

بند انکہین ہوگئین موسیٰ کی اک تجلی سی
آئی حضرت عرش سی پہر وہی معاور دیکھکر

کلمہ طیب کی دولت سی گئی نیران نور
ہٹ گئی یاجوج جون سد سکندر دیکھکر

باب جنت کا تصور لگیا واقف ہمین
روضہ پر نور شاہنشاہ کا در دیکھکر

عشق میں اجائینگی یونکر اب تجہی ہم دیکھکر
ہوگئی بیخود ملایک آور آدم دیکھکر

دل کو اپنی کر چکی کیا ہی کرن اب تاب تاب
ای رسول حق تری جنت کا پرچم دیکھکر

سنبل باغ جنان ہی انکی تسبیح و ثنا
ای رسول اللہ تیری زلف پر خم دیکھکر

طائر طیار سا کیونکر نہ دم بہرین اوری
قالب خاکی مین بہرا سی تجہی فی ہم دیکھکر

ساغر زرینہ گلگون می دو آتشہ
پہینک دی لعل لب شیرین احمد دیکہکر

سیم سی اوڑجا ہی تلکو تک سمت مصطفی
سبزہ نوخاستہ کو تیری اسد دیکہکر

ہوش کہوی تین دن تک یوسف کنعان تلکو
تا قیامت غش مین آوی جہکو عالم دیکہکر

رو ہی انور سی شب معراج یک پیدا ہوا
ہوگئی سب جا ملان عرش مبدم دیکہکر

کافر ونکی ساری کفر و شرک کی دفتر جلی
آتش طیش و جلال شاہ کو یکدم دیکہکر

امت عاصی کی دہوی نامہ اعمال سب
حق تعالی نی تمہاری چشم پرنم دیکہکر

زخم شمشیر معاصی مندمل وافی کا ہو
ای مسیحای حقیقی تیرا مرہم دیکہکر

کلمی کی کر توفیض سی دل آسمانکی سیر
جنت کی اور عرش کی اور لامکانکی سیر

دلپر جما دی جو کوئی کلمی کی نقش کو
حاصل اوسی ہمانکی ہو پہلی اور وہانکی سیر

ای کلمہ رسول کی مرکب کی راکبو
کرتی رہو خدا ہی جہانکی جہانکی سیر

کلمی کو نور رسول کی اپنا شعار کر
حاصل وطن مین ہو وی تجہی اوس مکانکی سیر

رکہہ ہوش دم پہ اور قدم پر جما نظر
کر خلوت بدن مین تو سارے جہانکی سیر

جو کلمہ رسول سی منکر ہی ہو منعم
دوزخ کی وہ کریگا یقینا مکانکی سیر

وافی نصیب ہو تجہی کلمی کی فیض سی
دیدار کبریا کی گل و بوستانکی سیر

عندلیب دل کہاں جاویگی گلستان چھوڑ کر
یعنی کوی بادشاہ انس او رجان چھوڑ کر

رہبری کر قوت فیضان رب ذو المنن
ہی کہاں تو مجھکو صحرا مین پریشان چھوڑ کر

عندلیب عرش بیان روضہ اقدس ہو کان
سوی جنت جاوینگا کب یہ گلستان چھوڑ کر

قبر مین آکر ڈراوینگی مجھی منکر نکیر
تب نہ جانا مجھکو جامی عریان چھوڑ کر

کر دی روشن شمع ایمانکو مری یا مصطفیٰ
گو تنگ و تار مین جاوین عزیزان چھوڑ کر

عاقبت کا مول اس بازار مین لی لو متاع
کیونکہ جانا ہوگا سب دنیا کا سامان چھوڑ کر

جب ہو نکلا مین قصید تب فرماوین رسول
خلد مین لیجا کی آو اسکو شادان چھوڑ کر

ہی قفس خالی پڑا قالب کا میری اس سبب
روضہ احمد پہ آیا طائر جان چھوڑ کر

روز محشر ظل دامن مین رہو ہمین آپ کی
جامی بیروا فی کہان اب تیرا دامان چھوڑ کر

ہمین وہ حب ہے کر لینا قبول اسلام پیغمبر
تہ دل سے ہی پی لینا شراب جام پیغمبر

ملائک کی زبان سے بھی ہاون تجھ صلوات
زبان پر لاون جا کر خلد مین جب نام پیغمبر

حصول باغ جنت الطاف سے دو نہ خلو
ملا ہی کلمہ طیب ہمین انعام پیغمبر

یقین ہو سے شفاعت سے مہک جاگا عرصات
کہلینگی حشر مین گیسوی عنبر فام پیغمبر

تصور کب گذرتا ہی مجھی گلہای جنت کا
سماہی ہی نظر مین صورت گلفام پیغمبر

رخ پر نور محبوب الٰہی صبح صادق ہے
کہ ہی شام غریبان زلف عنبر فام پیغمبر

بصارت لیگئی جو برق خاطف چشم اعدا سے
جو نکلی رہ و میدان میان سی صمصام پیغمبر

جو پہینکی آپنی ایک مشت بہر تیغ ہی اعدا
ہو ہی مخذول فوج دشمن اسلام پیغمبر

زبان جا بہ و پیسی العطش کا شور جو نکلا
ہوا و نکلی سی پیدا چشمہ انعام پیغمبر

ہوا عرش برین کا فرش ہی پامال حضر تکا
کہان حد بشر ہی پاسی جو اکرام پیغمبر

رسول اللہ کا کیا رتبہ عالی ہی اہی واقف
فلک زینہ ہی اور عرش معلی بام پیغمبر

میری نظر نہین ہی دول اور جاہ پہ
لیکن رسول حق کی ہی حسنا نگاہ پہ

مینی کیا ہی نام محمد کا تاج سر
پڑتی ہی کب نگاہ فلک کی کلاہ پہ

دریوزہ گر ہون درگہ پاک رسول کا
کب دیکہتا ہون نعمت الوان شاہ پہ

خستہ ہون بیوسیلہ ہون عاجز ہون ناتوان
کچہہ رحم شاہ کر مری حال تباہ پہ

اس نفس کی فریب سی گمرہ ہوا ہون مین
ای ہادی سبل مجہی اب لا و راہ پہ

غیر ثنای مصطفی بی جہپی کرسے
مرغ چمن کی نوچ نکا مین خوامخواہ پہ

میرا دہان کہان ہی پی نعت مصطفی
مژگان خدنگ ہی خط سبز سیاہ پہ

شعلہ سا منہہ سی نکلی ہی یاد رسول مین
آتا ہی جب خیال مجہی لگی آہ پہ

ہی فیض آفتاب رخ مصطفی سی اب
واقی کرن فدا مری تاریکخاہ پر

ردیف رای ہندی

محبوب کبریا کا نہ اب آستان چہوڑ
جان اپنی کو بنا کی وہان پاسبان چہوڑ

مین مرغ نغمہ سنج ہون باغ رسول کا
قید قفس سی مجہکو اری باغبان چہوڑ

کر فکر زاد و راحلہ وصف رسول سی
کل جا بیگا جہان سی تو اپنا مکان چہوڑ

کر ورد نام پاک محمد کو صبح و شام
بیہودہ گفتگو کو اب ای مہربان چہوڑ

ناقہ جد ہر رسول خدا کا روانہ ہو
لیجا کی اوس طرف تو مجہی ساربان چہوڑ

عاشق ہوا ہون وقت کیں صورت رسول کا
زاہد مری طرف سی تو اب بدگمان چہوڑ

واقی رسول حق کا یہہ دیوان ہی نعتیہ
دنیا مین اپنی بعد بڑا ہی نشان چہوڑ

ردیف زای معجمہ

انکا جاری رہا فیضان ہنوز
نا مسلمان لا ہی ہین ایمان ہنوز

جسنی نام شہ لیا روز الست
شہد سی میٹہا ہی کام جان ہنوز

جس و لایت مین نہ لین نام رسول
نور ایمان سی ہی وہ ویران ہنوز

سنکی وصف لولوی دندان پاک — کان کو ہی دعوی سیلان ہنوز

چھپاتی ہین سنبی کا نام لے — بلبلان گلشن رضوان ہنوز

وصف رخ سی ہر ورق دیوانکا — کر رہا ہی دعوی بستان ہنوز

اوس تبسم کی نسیم فیض سی — باغ مین ہر غنچہ ہی خندان ہنوز

اس دل مشتاق کو یا مصطفیٰ — ہی بہت دیدار کا ارمان ہنوز

جسکی باعث سی مکان روشن ہوا — یاد ہی وہ لمعۂ دندان ہنوز

خندۂ نمکین کی وافی شرم سی
ابر مین کیا برق ہی پنہان ہنوز

ہر کسیکو ہی زبس دولت یا غم عزیز — شافع حشر کا مجھکو ہی بہت نام عزیز

خم گیسوی رسول عربی رکھتی ہی — اس لئی ہی مجھی قرآن کی بہت لام عزیز

زلف و عارض کی مجھی یاد دلاتی ہی سبب — صبح روشن ہی عزیز اور ہی شام عزیز

انکی چشم مبارک کی تصور کی لئی — نرگس باغ مجھی اور ہی بادام عزیز

الفت عارض و گیسوی نبی کی وافی
نہ مجھی کفر عزیز اور نہ اسلام عزیز

ردیف سین مہملہ

پہنچا مجھی الٰہی تو خیر الوریٰ کی پاس
یعنی شفیع روز جزا مصطفا کی پاس

دل پہلی ہی تصدق خیر الوریٰ کیا
جان بھی فدا کرون جو ہی اس بینوا کی پاس

جب آفتاب حشر کا بازار ہو گرم
محبوب کبریا کی رہون مین لوا کی پاس

وا گشتنی باب شفاعت ہی امر سہل
گنج عنایت شہ ہر دوسرا کی پاس

ہوتا ہی گاہ طرہ سر گلی کا ہار
بو ہی نبی کا فیض ہی کیا سوتیا کی پاس

گم گشتگان راہ ضلالت کی واسطی
روشن ہی کیا چراغ ہدی مصطفا کی پاس

وا گشتنی عقدۂ سر بستۂ گناہ
آسان بہت ہی ناخن مشکل کشا کی پاس

زخم گنہ کی ٹانکی کو امت رسول
سوزن ہی اور رشتہ رحمت خدا کی پاس

گر معرفت نہ ہوتی رسول خدا سی ہان
آتا نہ اس جہان مین کوئی اولیا کی پاس

مانند آفتاب فلک کیا چمک گیا
ناچیز ذرہ آیا جو بدر الدجا کی پاس

زلف نبی کی سایہ سی ہی شام جلوہ گر
عکس رخ رسول ہی صبح صفا کی پاس

اصحاب مصطفیٰ کی ہی دولت سی اصفیا
پاتی کرامتین ہین ظہور اولیا کی پاس

بتا دی وہ رخ زیبا سی فردوس
الٰہی جو ہی رنگ افزا سی فردوس

بشکل نقش پا حرم جا ہی فردوس
مدینی مین اگر آجا ہی فردوس

بہ رنگ بلبلان باغ جنت — سرود عاشقانہ گای فردوس
بغیر از حب آل و یار احمد — کہان پاوی گا کوئی جای فردوس
نبی کا نام کیا صل علی ہے — درود و تحفہ خود پہنچا ہی فردوس
خدا نی امت احمد کی خاطر — بنائی پر فضا جا ہای فردوس
نبی کی نام پر صلوات پڑہی — کہ اس حیلی ہمین ملجای فردوس
سنا ہی آنکہہ سی اپنی نہ دیکہا — الہی مجہکو بتلا جای فردوس
اگر دیکہی مری داغ جگر کو — برنگ لالہ حسرت کہای فردوس
محمد کی لب نازک کی مدحت — کیا کرتی ہین کیا گلہای فردوس

محمد کا گل رخسار دیکہی
تصدق **وافیا** ہو جای فردوس

ردیف شین معجمہ

راتدن ہی مجہکو اوس رخسار تابان کی تلاش — یعنی شمع خانہای دین و ایمان کی تلاش
آفتاب روز محشر کی پناہ کیواسطے — رحمت عالم کی مین کرتا ہون داماں کی تلاش
ہی مجہی کس نکو صدقی اوس لب جان بخش پر — معدن یاقوت اور لعل بدخشان کی تلاش
روشنی خانہ تاریک دل کی واسطی — ہی مجہی اب اوس چراغ بیت عرفان کی تلاش

جب حدیث جانفزای مصطفیٰ ہی سنی
پہری کانون فی انکی موتیکی پہر کہانکی تلاش

چاہتی ہو جان ایمانکو ہو حاصل روشنی
کیجیی سو جان سی اوس شمع شبستانکی تلاش

جب کہینگی نفسی نفسی انبیای ذو الکرام
شافع محشر کرینگی اہل عصیانکی تلاش

صفحہ رخسار احمدؐ کی سبق خوانونکو اب
پہر کہان ہو صفحہ صحاف قرانکی تلاش

رکن ہی ایمانکا تصدیق آل مصطفیٰ
شوق دل سی کیجیی اب ایسی ارکانکی تلاش

چار یار مصطفیٰ ہین چار عنصر ہی لی
کیجیی کیونکر نہ ایسی جان یارانکی تلاش

سرمہ چشم دل تاریک کو وافی سدا
ہی مجہی خاک رہ محبوب سبحانکی تلاش

ماہ گردونکی اوڑا دین اپکی رخسار ہوش
دیکہتی یوسف نو کہوتی اپنا سو سو بار ہوش

اوڑ گئی ہین فاختین اوس سرو قد سی سرکی
دیکہی وہ رخ تو اوڑین سر سی گل گلزار ہوش

موج رحمت جبین پیشانی رسول اللہ کی
بحر فیضان ہی جبین سی است یہ گفتار ہوش

ق

طور سینا پر پڑا عکس تجلی جل گیا
اوڑ گئی موسیٰؑ کی زنار طار طیار ہوش

دیکہہ ان آنکہون سی اوس نور قدم کو عرش پر
قائم در جا محمدؐ کی رہی سر بار ہوش

ساق پائی مظہر نور خدا کو دیکہکر
ہو گئی ساق حسین عرش کی بیکار ہوش

جب خیال آتا ہی فراقی ہول رستاخیز کا
ہوتی ہین اوسوقت میری سی ہی اغیار ہوش

ردیف صاد مہملہ

شاد سی میرے جسم مین کئی ہی جان رقص
کرتی ہی جیسی زہرہ سر آسمان رقص

ختم الرسل کی مقدم اقدس سی و شوق
مارے خوشیکی کرتا ہی سارا جہان رقص

روشن جبین ہو نگی جو ہین جدان حق
عابد کا روز حشر کریگا نشان رقص

جنت مین لیکی جائینگی امت آپکی
تو طرز سی کرینگی وہان نوجوان رقص

بیشک ہنی پڑھونگا قصیدی کو وفا
کیا کیا نہ میری منہ مین کریگی زبان رقص

ردیف ضاد معجمہ

ذات پاک مصطفی کا ہی عجب نہ مرد افیض
پاہی ہی اس شمع روشن سی اک کاشانہ فیض

مہر و سی مصطفی چمکا جہان روشن ہوا
جون نسیم و خور سی پاتی ہین یہان ہر دانہ فیض

فیض محبوب خدا کا عام ہی یا خاص عام
ایسی فیاض جہان کا کیون نہو دیوانہ فیض

کون ہی اندر جہان محروم فیض کاملہ
گیسوی احمد سی پائی ہین نسیم و شانہ فیض

نقد ایمان سی کیا ہی ایک عالم کو غنی
دیکھیئی اب سیر آقا کا ہی کیا دیوانہ فیض

لطف و فضل محمد کا ہون بند زر خرید
دی گیا روز ازل مین آپکا بیعانہ فیض

دولت دنیا و دین کی ایک عالم نی حصول
وا فنا کیا ہی رسول اللہ کا شاہ فیض

ردیف طائی مطبقہ

غیر ذکرِ نبوی سے ساری ہین اذکار غلط	دم غلط فہم غلط طاقت گفتار غلط
اہتمام آپکی ایجاد کا پایا نہ شیوع	ہوتی بی نظمی سے دنیا کی بہت کار غلط
تیر بیکار ہی بیکار فقط پیش مرہ	خم ابرو سے ہوا ہی دم تلوار غلط
جو کوئی کام رکھی اپنا رسول حق سے	سجدا اوسکا نہوویگا کبہو کار غلط
آپکی شمع ہدایت جو نہوتی روشن	راہِ اضلال ہین ہم ہوتی گنہگار غلط
اپ نی پہنکی ہی جو ریت بسوی اعدا	صف کفار ہوئی درہم و بیکار غلط
ایک انگشت کی ایما سے ہوا شق قمر	ہی اس اعجاز سے اتنک دم کفار غلط
داغ عشق نبوی دیکہہ کی سر دل پر	ہوگیا نام خدا مالک دینار غلط

دیکہکر رتبہ امت کو نبی کی واعظ
ہوش ابرار کی ہوجائینگی یکبار غلط

ردیف ظای معجمہ

وصف احمدؐ مین ہی یہ کیا کیا حظ	ذات حظ کو ہی کس قدر کا حظ
دین و دنیا کی گر ملی نعمت	ہمکو حاصل نہو وہی ایسا حظ
نام پاک آپکا جو لیتا ہون	پاتی ہی یہہ زبان نیا سا حظ

وصف احمد سی ہی ہمین حاصل | دین و دنیا کا جو ہی سارا حظ
سر کی بل جاونگا جو یثرب کو | دل کو اوس راہ مین ملیگا حظ
جب مدینی کی سمت جاتا ہون | کیا کرون مین بیان دل کا حظ
نام سی آپکی اوٹہاتی ہین + | جن و انسان ملاء اعلی حظ
حظ عقبی کی چاہ ہی تمکو | مدح احمد سی کیجی پیدا حظ

ارض بطحا ہو مسکن واصفی
قدرت حق کا دیکہی اوس جا حظ

نام احمد سی انبیا محفوظ | اولیا اور اصفیا محفوظ
نام جسنی لیا نبی کا سہی | حق کی رحمت مین وہ رہا محفوظ
شمع نور نبی کو بار ہی سنے | بند قندیل کر رکہا محفوظ
لوح محفوظ عرش اعلی پر | نام احمد سی ہی دلا محفوظ
جسنی دیکہا لقای حضرت کو | سوزش نار سی رہا محفوظ
نکہت زلف کی کرامت سی | ہی نسیم و صبا سدا محفوظ

بس طفیل رسول واصفی کو
نار دوزخ سی رکہہ خدا محفوظ

ردیف عین مہملہ

ہونگی بروز حشر رسول خدا شفیع
یعنی محمد عربی باصفا شفیع

جب مین پکارون ورق یا متمیز یا شفیع
ہوجائین آپ میری برای خدا شفیع

بار گنہ سی پشت خمیدہ رہیگا کون
محبوب رب جب ہوینگی روز جزا شفیع

مُنہ تکتی ہی رہینگی شفیعان ہمتان
امت کی اپنی ہونگی جو خیر الوریٰ شفیع

گرمی آفتاب سی ہوگا گداز جسم
لی لیجی اس نخیف کو زیر لوا شفیع

زنجیر معصیت مین رہیگا نہ کوئی بند
جب ہونگی گیسو انکی مشکل کشا شفیع

اللہ نی جسکو رحمت للعالمین کہا
کیا احتمال ہی جو ہو روز جزا شفیع

چمکیگا میرا روی سیہ آفتاب سا
جب ہونگی میری حشر مین بدر الدجا شفیع

جسنی شجر حجر کو زبانین ہین کین عطا
پھر کیا عجب ہمارا ہو وہ رہنما شفیع

جسکی صفت مین سورہ فتحنا کا ہی نزول
ہوگا ہمارا حشر مین وہ پیشوا شفیع

زند لنی سقر کی عطا کیجی نجات
واقفی کی التجا ہی تمہاری سی یا شفیع

ردیف غین معجمہ

خال نبوی سی ہی مری سینہ مین کیا داغ
مٹتا نہین دھوئی سی یہ ایسا ہی پہلا داغ

دیکھی ہی مہ سی داغ جگر کی جو بہت رنگت
لالہ کی دل سوختہ مین جل گئی ہی داغ

روشن مہ سی ہو جاوی گی ہان شب تاریک
حب نبوی کا ہی عجب نور فزا داغ

جس دل مین نہین داغ رسول عربی کا
دوزخ مین وہ جلتا رہیگا کھا کی سدا داغ

روشن مین کرو خانہ تاریک لحد کو
حب نبوی کا دی مری دل مین خدا داغ

یہ داغ وہ ہی خانہ دل جس سی ہی روشن
حضرت کی محبت کا ہی کیا نور فزا داغ

جو قطرہ خون دیدہ وافی سی ہی ٹپکا
لالہ کی رکھا خاطر پہ داغ یہ کیا داغ

نبی کی ذات کا ہی کیا ہی نور بار چراغ
کہ اس چراغ سی روشن ہین سو ہزار چراغ

زمین مشرق و مغرب کی ہو گئی روشن
ہوا ہی مہ فلک کا بھی نور دار چراغ

نہین چراغ یہہ بل آفتاب قدرت ہی
کہ تابناک ہی ذرہ و بنا کیا ہی چراغ

چراغ عرش کا کہی اگر بجا ہی اسی
کہ جس پہ ہوتی ہین پروانہ سان نثار چراغ

زمین کی فرش سی تا قصر لامکان روشن
کیا ہی تو نی یہہ پیدا جو کردگار چراغ

ہوا ہی خانہ اسلام کسقدر روشن
نبی کی فیض کا ہی کیا ہی نور بار چراغ

چراغ کوئی کبھی ہوتا نہ وفیا روشن
نہ ہوتا نور نبی کا جو آشکار چراغ

ردیف فا

داروی کل علل درود شریف
دافع ہر خلل درود شریف

زنگ دل کا ہی صاف کرنیکو
صیقل بی مثل درود شریف

روشنائی گور کی ہی لئی
مشعل مشتعل درود شریف

فرط رحمت سی شہ پہ بھیجی ہی
رب عز و جل درود شریف

رات دن آپ پر پڑھا کیجے
ہی عجائب عمل درود شریف

وقت مشکل کی جو پڑھا دل سی
کر دی عقدونکو حل درود شریف

ورد کیجی مدام ای واقفی
آخرت کا ہی پہل درود شریف

داروی درد ہا درود شریف
دافع رنجہا درود شریف

دل کی مس کو یقین جلا بخشی
ہی بڑی کیمیا درود شریف

نام پر آپکی پڑھا کیجے
دمبدم بارہا درود شریف

شاد اوس سی رسول ہوتی ہین
جو پڑہی ہی سدا درود شریف

ماہ برج فیوض باری ہے
در درج صفا درود شریف

صاف کرنی ہی تیرگی دلکی
صیقل بی بہا درود شریف

حرز بازو سے نوجوان و آئے
پیر کو ہے عصا درود شریف

دل یہہ کہتا ہی کہ اب جاؤن نبی کیطرف	نام سرکار کی او سے طرفہ نگینی کیطرف
آئنہ وار صفا مراد ل ہوتا ہی	لیچلا مجھکو تصور اوسی نبی کیطرف
لائق دو رخ اصل ہی وہ مرد ناکام	رخ کریگا جو کوئی آپکی کینی کیطرف
عاشق صادق جناب محمد ہون مین	منہہ نہ آئینی کا دیکھو نگا نہ مینی کیطرف
لکھون ہون وصف لب آبحیوان	دہیان آیا ہی مجھی اب یہی جنبی کیطرف
یاد آتی ہی اوسی مہر نبوت کی مجھی	نکرون غور کسی اور نگینی کیطرف

جب گذرتا ہی مری دلمین خیال ابرو
مین نہین دیکھتا وافی ہون سفینی کیطرف

ردیف قاف

محبوب آلہی کی ہون جناب کا مشتاق	واللہ نہین ہون گل گلزار کا مشتاق
گیسوی رسول عربی کا ہی تصور	دل اپنا نہین سنبل خمدار کا مشتاق
آیا ہی براق لیہا سواری مین نبی کی	جو زار تہا اور رسید ابرار کا مشتاق
بلوایا شب قدر یقین عرش بین پر	کہا آپکی اللہ تہا دیدار کا مشتاق

شمشیر بکف جاؤنگا اس دار فنا سی
تھا زیست مین اوس سی وہی خدا کا مشتاق

بیمار رسول عربی کا رہی بیمار
مشتاق رہی احمد مختار کا مشتاق

کم ہو نہ غم عشق سر مو بہی کسی
مدت سی ہون اوس زلف گرہ دار کا مشتاق

وہ شافع دین حشر مین ہوگا پی رحمت
امت کی ہر اک فرد گنہگار کا مشتاق

دولت مجھی بہائی نہین دارین کی واقی
محبوب الٰہی کی ہون دیدار کا مشتاق

قد موزون محمد کا صنوبر عاشق
چہرۂ رنگ فزا کا ہی گل تر عاشق

شب معراج ہوا آپ پہ ہر ہر عاشق
عرش و کرسی قلم و لوح سراسر عاشق

کیا تعجب ہی اگر عرش پہ بلوایی خدا
آپ معشوق الہ آپکا داور عاشق

طاق ابرو سی بنی طاق ہین زیبائی ہین
کیا عجب قوس قزح جانسی ہو گر عاشق

کیون نہ بخشائینگی اللہ سی محشر مین ہمین
امت عاصی کی ہر دم ہین پیمبر عاشق

آپکی عشق سی دل کیا ہی ہوا ہی روشن
جیسکا ہی آینہ صاف سکندر عاشق

عشق محبوب خدا اسکو ہوا ہی واقی
جسکی ہو صورت تمثیل پہ داور عاشق

ردیف کاف تازی

مصروف حمد ربنا قالب جلی مین ہی تلک
مشغول نعت ہونا منہ بیچ زبان ہی تلک

وہ جب ہی سیر باغ حمد اور نعت سب
گردش ہین چاند سورج اور آسمان ہی تلک

تقریر حمد حق سی اور نعت احمدی سی
دم بہر بہی حیب نہ رہنا زور بیان ہی تلک

واللہ چپ نہ بیٹہون حمد اور نعت سنتی مین
ہستی کا اس جہان مین اپنا نشان ہی تلک

واقفی کی یہ دعا ہی ای مستجیب دعوات
پہنچا مجھی مدینی قالب مین جان ہی تلک

پہنچادو کوئی مجھکو ذرا اب نبی تلک
محبوب کردگار خفی و جلی تلک

صدیق اور عمر سی خدا کی ولی تلک
عثمان باحیا و جناب علی تلک

اور عشرہ مبشرہ بارہ امام پاک
حسنین پاک یعنی مجہی پاک ان بہی تلک

اب مجھکو نہی حسن عقیدت ہے اور خلوص
بندہ ہون جان نثار انہی کا ہون جی تلک

گر آوی کام شافع محشر کی واقفیا
کر دون نثار مین نذر انکو بہر زندگی تلک

ردیف کاف فارسی

رخ سی لیا ہی تونی گل نوبہار رنگ
پہر کیون نہ لیوی زلف ہی مشک تتار رنگ

ہر رنگ مین ظہور ہی تیری ہی رنگ کا
پاتی ہین تیری رنگ سی شمع و شرار رنگ

رخسار باغ خلد سے کیا رنگ اڑ گیا / دیکھا نبیؐ کے رخ کا جو وہ گلنار رنگ

ہے عشق گلعذار نبیؐ سے ہزار کو / گاتا خیال شاخ پہ ہے کیسی ہزار رنگ

طائر سا کیوں نہ یوسف کنعاں کا رنگ اڑے / رنگ قدم ہے عارض احمدؐ کا نگار رنگ

نیرنگی صنائع صانع کو دیکھیے / یک رنگ سے نکلتی ہیں کیا بیشمار رنگ

پرتو سے رنگ رخ سے محمدؐ کی اے خدا / خورشید وار پاتی ہر ایک ہی ہزار رنگ

دی زیب رنگ جہان ہے نبیؐ کا نگار / ہے رنگ احمد عربی کردگار رنگ

اے شاہ آپکی ہے نظر رنگ کیمیا / واقف کی دل کی مس ہے کو دو اک بار رنگ

ردیف حرف لام

ہے نام مصطفیٰ پہ ہمیشہ نثار دل / قربان ہے بار بار ہمیں ایک بار دل

لیتا ہوں جب بھی نام جناب رسولؐ کا / پاتا ہمیں ہے سیر گلبہو انتشار دل

عشق گل رخ شہ والاجناب سے / لالہ کی رنگ اپنا ہوا داغدار دل

ورد مدام کلمہ سے اے امت رسول / شفاف صاف ہوتا ہے آئینہ وار دل

ملتی ہے راہ معرفت رب ذوالجلال / نام نبی سے پاتا ہے جسدم قرار دل

بتلا دے اے خدا تو مجھے صورت رسول / مانند بید پہلو میں ہے بیقرار دل

سنتی ہی نام پاک جناب رسول کا
قربان جان و جسم کو کر اور وار دل

شیطان کا پھر نہو گا گذر تیری راہ مین
نام نبی کا باندھ لی اپنی حصار دل

نام نبی کی فیض سی کر آسمان کی سیر
کلمی کی کر وظیفی سی خورشید وار دل

محراب ابروان محمد کی عشق مین
کیا ہو گیا ہی اپنا یہ پر غم نزار دل

محو خیال صورت احمد ہی رات دن
واقف ہوا ہی کیا ہی مرا نور وار دل

تجھ پر سی ایکبار نہین لاکھ بار دل
قربان ہی فدا ہی تصدق نثار دل

ہند و دکن مین کیونکہ نہو بیقرار دل
بطحا کی دشت کا جو رکھی خار خار دل

پر تو سی نور عارض بدر الدجی کی آن
خورشید کی روش ہی سدا نور بار دل

محبوب ذو الجلال کی داغ سی عشق کی
کیا ہو گیا ہی لالہ روش داغدار دل

شمع جمال مصطفی کا سنا جو ذکر
پروانہ وار ہوتا ہی بس بیقرار دل

جس دل مین عشق احمد مختار کا نہو
تاریک ہی وہ مردہ ہی اوس زنگبار دل

ورد مدام کیجیی نام رسول پاک
خورشید وار ہو گا مرا نور دار دل

جلوہ جمال حق کا ہو پر تو فگن یقین
نام نبی کو ورد کری چند بار دل

نام نبی کی ورد کی دولت سی وافتا
کیا صاف اپنا ہو گیا آئینہ وار دل

نام احمد سی ہوئی کیا ہمین دولت حاصل
جانکو روشنی اور دلکو ہی قوت حاصل

کلمہ گو یونکو ہی کیا عزت و حرمت حاصل
منکر کلمی کو دارین مین ذلت حاصل

اہل نیت چاہتی ہو آتش دوزخ سی اگر
ورد کلمی سی کرو قوت و قدرت حاصل

طرفۃ العین مین دو ٹکڑی کیا جرم اپنا
کی جو ہین ماہ نی اونکلی کی اشارت حاصل

نار دوزخ سی امان پائی کی حضرت نے کہا
کلمہ گو یونکو ہی کیا خوب بشارت حاصل

سیدہی اب راہ ہی تکین قیامت تک ہم
کیونکہ حضرت کی ہوی ہمکو ہدایت حاصل

سرمہ چشم محمد کا جب آتا ہی خیال
آنکھہ کو ہوتی ہی کیا اپنی بصارت حاصل

جو کوئی بغض رکھی ایسی پیکدنی سی بہر
ہو وی دوزخ مین ابد سی انکی حرقت حاصل

منکر یار نبی منکر پیغمبر ہے
ایسی منکو بہ پہر کیون ہو نجابت حاصل

انکی نام مبارک کی تیمن سی دلا
کیا ہی دلیونکو ہوئی کشف و کرامت حاصل

حب آل نبوی کیجئی واقی بیدل
شافع حشر کی ہو دیگی شفاعت حاصل

ردیف حرف میم

السلام ای زقدوم تو مدار عالم
زینت و آرائش و ہم نقش و نگار عالم

السلام ای بظہور تو قرار عالم
رونق روضۂ رضوان بہار عالم

السلام ایکه ز فیض عرق جسم لطیف — غیرت مشک ختن گشت غبار عالم

جلوه آرا شده تاریخ و زلف سیه ات — جلوه دگر گشته نه روز و شب تار عالم

روضات چون مطاف همه عالم گردد — هست درگاه تو امید بر آر عالم

مهر روی تو درخشید چو از شرق ازل — و بیا آفاق همه روی بهار عالم

از جدائی تو ای سر خوبان جهان — رفت یکدست همه صبر و قرار عالم

گرد تو دایره سان چون ملک حلقه زنند — ز آنکه شد ذات شریف تو مدار عالم

سر ز فتراک خط حکم تو بیرون چه کشد — کردی از سهم شفاعت تو شکار عالم

ذات والای تو شد قبله حاجات مدام — زین سبب شد بد پاک تو بار عالم

ز انتظام شه شاهان جهان ای واقفی
رونق تازه گرفته همه کار عالم

السلام ای ز ظهور تو قیام عالم — انتظام از تو گرفته همه کام عالم

السلام ای ز وجود تو قیام عالم — استوار از تو طنابات خیام عالم

السلام ای شکن زلف تو دام عالم — جبین سیمای تو موج یم کام عالم

السلام ای قدمت باعث ایجاد جهان — ماند بر جای خود از نام تو نام عالم

ایکه بر تخت مراحم تو نشستی دائم — پاک از خاک کن ای جان مرام عالم

آفتاب رخ پر نور تو چون جلوه نمود
پرتو یافته زان رو رخ شام عالم

مهر وا بروی ترا قوس قزح میخوانم
سوی مژگان تو پیکان سهام عالم

لعل نوشین تو ای ساقی حوض کوثر
ریخته بادهٔ مقصود بجام عالم

ذات پاک تو شها مجمع فیض و رحمت
بهره اندوز چو خاصان همه عام عالم

سایهٔ فضل محمد بسر که فتاد
گشت مخدوم جهان نیز غلام عالم

آفتاب رخ پر نور تو چون کرد طلوع
رو سوی شام عدم کرد ظلام عالم

ای گل گلشن تقدیس معطر گردید
از شمیم سر زلف تو مشام عالم

طائر خاطر واقفی نشود بند چرا
خال تو دانه شد و زلف تو دام عالم

انکی آنکھونکو کہتی ہین بعینہ صاد ہم
ہی الف الله کا قد کرتی ہین یاد ہم

جو قِ امت مین رسول مجتبی کی آگئی
آج کل سی کیا کہ ہین قدوسی مادر زاد ہم

ہی کہان بیم قیامت کب ہی فکر جو
کلمہ طیب کی دولت سی ہین دل شاد ہم

یا رسول الله پہنچو بیکسونکی داد کو
نفس سرکش کی ستم سی کرتی ہین فریاد ہم

روز محشر مین ہمین نہ بہولو ابلوائی
تا بخیر رکی کب ہین کہتی ای کرم ایجاد ہم

آتش دوزخ سی ہمکو رستگاری ہو نصیب
بہیجتی ہین آپ پر صلوات بی تعداد ہم

شکر خالق کا گلستان جہان مین بالیقین
صید اوصاف محمدؐ کی ہوئی صیاد ہم

اشتمال امت احمدؐ کی شادی کی سبب
دلکو اپنی دیتی ہین ہر دم مبارکباد ہم

گور مین سائل اگر کچھہ ہونگی آ منکر نکیر
یہہ قصیدہ پڑہ سناونگی انہین دکھلا کی ہم

مدح خوانان نبی کی حشر مین ہوگی طلب
اس قصیدہ کی جناب حق سی مانگین داد ہم

وافنا لا تقنطوا من رحمت اللہ کی سوا
عاقبت کا کچھہ نہین رکھتی ہین ہمرہ زاد ہم

وصف قد مصطفی لکھتی ہین صبح و شام ہم
پائینگی فردوس مین طوبی سی عالی بام ہم

ہی تصور خال رخ نبی کا کیون نہ ہو
گور مین روشن کرینگی قندیل خام ہم

کیون نہ مرغان جنان قرطاس ہون ہمنشین
وصف زلف و رخ کا چھپوائین اگر گلدام ہم

دہیان آیا ہی قد موزون کی اب توصیف کا
شاخ طوبی سی بنا کر لائینگی اقلام ہم

دار وہی اوصاف شاہنشاہ انس و جان سی
کہوتی ہین اب اس دل بیمار کا سرسام ہم

رفع خشکی دماغ جان و دل کی واسطی
وصف چشم احمدؐ کی کا رکہتی ہین بادام ہم

چشم عاشق کو کہان ہی امتیاز صبح و شام
کہتی ہین زلف و رخ احمدؐ کو صبح و شام ہم

کیون نہ آئین طائر مضمون عالی کی پری
وصف گیسوی نبیؐ کا جب بچھائین دام ہم

رحمت عالم کا ہم پر سو طرح سی رحم ہو
لکھتی ہین اوصاف احمد کو بصد اقسام ہم

یاد آجا ہی وضوی مصطفی کی جب ادا ‫—‬ دوڑ ین جون اب روان ہو مضطرو ناکام ہم

ایکی رفتار کا آتا ہی وافی جب خیال
ہین بھٹکتی کہو کی جون کبک دری ارام ہم

السلام ای گوہر کان نبوت السلام ‫—‬ السلام ای نیر برج رسالت السلام
السلام ای مطلع صبح کرامت السلام ‫—‬ السلام ای مجمع افضال و رحمت السلام
السلام ای رہنمای انبیای ذوالکرام ‫—‬ السلام ای جادہ پیمای شفاعت السلام
السلام ای خسرو اقلیم اجلال و کرم ‫—‬ السلام ای شہریار ملک رافت السلام
السلام ای شمع بزم جان پاکان خدا ‫—‬ السلام ای نور پیشانی دولت السلام
السلام ای عندلیب باغ قرب ذوالمنن ‫—‬ السلام ای رونق گلزار وحدت السلام
السلام ای درۃ التاج سر کل انبیا ‫—‬ السلام ای حامی روز قیامت السلام
السلام النسان عین دم جن و ملک ‫—‬ السلام ای نور چشمان بصیرت السلام
السلام ای قاتل اعدای اسلام متین ‫—‬ السلام ای ماحی خط بطالت السلام
السلام ای واقف اسرار جمیع کائنات ‫—‬ السلام ای عالم علم حقیقت السلام
از رخ تو معنی و النور گشتہ آشکار ‫—‬ وی جبینت لامع نور جلالت السلام
آفتاب مطلع عطاف و جود و فیض و لطف ‫—‬ ماہ برج فضل و ابذال و سخاوت السلام

ایکه انوار معانی از رخ تو آشکار | حسن روز افروز تو شمع هدایت علیه السلام

اهلبیت سرور کونین و اصحاب کبار | منبع صدق و سخا و هم طهارت علیه السلام

وافیا برخوان بروح پاک محبوب خدا

لحظه لحظه دمبدم ساعت بساعت السلام

خار غم عشقت بگلستان نفروشم | داغت بگل لاله بستان نفروشم

شوری ز دل در رسیده که برآمد | با ناله مرغان خوش الحان نفروشم

سنگی که شکسته است درد تو سرم را | با قیمت صد لعل بدخشان نفروشم

صد جان و هم ایمان هم دامنت اند | این دولت نایاب بستان نفروشم

اشکی که چکد در غم هجران تو از چشم | با گوهر صد سنگ بعمان نفروشم

آن ذره که از پرتو خورشید رخت تافت | با چشمه خورشید درخشان نفروشم

کاهی که رسد از سر کوی تو بدستم | با طرهٔ صد سنبل و ریحان نفروشم

آن دانهٔ خال سیه عارض خوبت | با دانه عین دل پاکان نفروشم

بوی سر زلفت شه خوبان دو عالم | با نافهٔ مشک ختن ارزان نفروشم

یک قطرهٔ خوی بدن پاک و لطیفت | با قیمت عطر و گل و ریحان نفروشم

آن تیر نگاهت که دلم کرده دو پاره | با غمزهٔ خوبان صفاهان نفروشم

از جبہ و دستار شریف تو سہ تار | با خلعت و تاج سر شاہان نفر و ستم

صبح ورق عارض رشک گل خورشید
وافی عوض روضۂ رضوان نفر دستم

ہی آج مقدم محبوب کبریا کی دہوم | طلوع نیر اجلال اور عطا کی دہوم
کہڑی ہین صف بصف آراستہ ملایک آج | سن اقب لادت سالار انبیا کی دہوم
پری پری اوتر آئی ملا اعلی سی | سنی جو آمد سردار رہنما کی دہوم
ہر ایک برگ شجر آج نور افشان ہی | ہی چار سو ہی جہانمین تجلی ضیا کی دہوم
پڑا ہی زلزلہ بنیاد قصر کسری مین | سنی جو معجزہ شاہ دوسرا کی دہوم
جہانمین بجتی ہین کیا شادیانی خیر الامم | ہی تہنیت کی ہر یک سمت مین لوا کی دہوم

تولد شہ انس و جان ہی وافی
مچی ہی فرش سی تا عرش مرحبا کی دہوم

عاشق روی محمد ہون گلستان کی قسم | واله زلف ہون سنبل پیچان کی قسم
یاد مین اس لب دندان کی سوا جاتا ہون | در غلطان کی قسم لعل بدخشان کی قسم
ٹکڑی ٹکڑی ہی جگر خندہ جہد سی مرا | برق خندان کی قسم چاک گریبان کی قسم
قامت پاک کو کرتی ہی قیامت تسلیم | سرو بستان کی قسم قامت خوبان کی قسم

عارض شاہد لولاک سے روشن ہے جہان
باغ رضوان کی قسم صفحۂ قرآن کی قسم

شوق دندان مبارک میں ہے کہل کہل کی
اشک شبنم کی قسم ژالہ باران کی قسم

سبزۂ خط کا تصور مجھے رہتا ہے مدام
سبزۂ ریحان کی قسم جدول قرآن کی قسم

پیچ دستار کی یاد آتی ہے کھاتا ہوں پیچ
زلف پیچان کی قسم سنبل بستان کی قسم

کس کا مقدور ہے سوا آپکی شق چاند کرے
چرخ گردان کی قسم نجم درخشان کی قسم

ہے مری دل میں خلش انکی مژگان کا مدام
تیغ بران کی قسم خنجر و پیکان کی قسم

میری دل سے نہیں جاتا ہے خیال رخ و زلف
مشک اذفر کی قسم شمع شبستان کی قسم

انکی ابروے پر خم ہوئی محراب حرم
قاب قوسین کی قسم نون مسلمان کی قسم

کر دیا نور سے روشن دل واقف تم نے
ماہ تابان کی قسم مہر درخشان کی قسم

رہبر دو جہان ہے نبی انام
سرور مرسلان محمد نام

پڑھیے اخلاص دل سے حضرت پر
تا قیام جہان درود و سلام

بے نظیر اور بے مثال حسن
بے عدیل بشر بجملہ انام

چشم رحمت سے دیکھیو بلطف
مبتلا ہوں برنج اور آلام

ذات پاک آپکی ہے بحر کرم
میں ہون اس بادیہ میں تشنہ کام

آسمان نے کیا ہے مجکو تنگ ق | رحمت العالمین شفیع انام
رحم و الطاف کی نظر کیجے | ایک ادنی مین آپکا ہون غلام
چرخ ظالم کی سخت پیچ ہے | تا رہائی ہو مجھکو صبح و شام
ذات پاک آپکی ہے فخر لشہ | ہے وسیلہ بڑا بخاص و عام
رحمت العالمین کا دے جو خطاب | حق تو کیون ہو نہ تم شہ اسلام
آپ مخدوم دو جہان ہین بیقین | ہر دو عالم ہین آپکی خدام

لطف اور رحم سے کیجے شاہا
وافی خستہ بنوا یہ مدام

ردیف حرف نون

یاالہی مین نہ روز حشر شدت مین ہون | گرمی خورشید کی ہرگز نہ حدت مین ہون
غیر کا محتاج مت کر یا الہ العالمین | زیست تک ہون تیری احسان سے منت مین ہون
ماسوی اللہ کی نکر پابند الفت مجھکو بھی | جون خلیل اللہ ال سے تیری خلت مین ہون
روز محشر پیش اونکی مرے اصراط | فضل احمد سے بسان نا دسعت مین ہون
یا الہی ہے تمنا یہ دلی میری یہی | اہل بیت مصطفی کی مین محبت مین ہون
یا الہی ن قیامت کی بہر سا ہے مجھکو | مصطفی کی دامن لطف و شفقت مین ہون

واقفی عاصی کی تیری ہی یہی التجا
روز محشر پیش یکتان تا نہ خجلت مین ہون

غسل کوثر سی دلائینگی رسول الثقلین
لیکی فردوس مین جائینگی رسول الثقلین

لیکی جاوینگی جو دوزخ مین گنہ ہونگی سبب
دست مالک سی چھڑائینگی رسول الثقلین

حشر مین تپش خورشید سی ہونگی مضطر
ظل دامن مین چھپائینگی رسول الثقلین

آفت درد و محن رنج و غم عداوت سی
اپنی امت کو بچائینگی رسول الثقلین

نامہ امت عاصی کی سیاہی مطلق
آب رحمت سی دہولائینگی رسول الثقلین

جبکہ دریای غضب کا ہی جوش و خروش
میری کشتی کو ترائینگی رسول الثقلین

تا نہ جائینگی طرف خلد کی امت اپنی
آپ جنت مین نجائینگی رسول الثقلین

پیاس کی سوز سی نکلین گی زبانین باہر
آب کوثر کو پلائینگی رسول الثقلین

اسرا دیگانہ جب یار و برادر کوئی
پاس تب اپنی بلائینگی رسول الثقلین

امت عاصی کو دیدار خداوند جلیل
روز محشر مین دکھائینگی رسول الثقلین

جب گذر ہونی لگی پل پہ ہمارا واقفی
جون ہوا لی ہمین جائینگی رسول الثقلین

واقفی کی عرض یہ ہی نبی کی جناب مین
یوم النشور لیجئی ہمرہ رکاب مین

مصروف حمد و نعت مین یون ہی تہا مدام — مچہلی ہو جیسی تیرتی کوثر کی آب مین

وہ ہو گیا ہی روضہ جنت کا مستحق — دیکہا ہی جسنی روی محمد کو خواب مین

فرقت مین آہ جسنی رسول کریم کی — پایا مزہ ہی سیری کا عہد شباب مین

چمکا ہی نور سرور عالم جہان مین — خورشید چہپ گیا ہی نقاب سحاب مین

ہوتا نہ چتر ابر کا فرق رسول پر — پانی بہر آتا دیدۂ خشک آفتاب مین

عتبہ کی زوجہ ام عاصم کا ہی بیان — لکہا ہی ابن بر نی یون استیعاب مین

کہتی تہی اوسنی عتبہ فرقد کی بیبیان — ہم تین تہین بحال بہار شباب مین

خوشبوی خوب خوب لگاتی تہین مدام — اور عطر بیز رہتی تہین جیون بو گلاب مین

خوشبوی جسم عتبہ کو تہا ہم پہ سب غلو — تہا دل ہمارا اس سی نہایت عجاب مین

باعث جو اسکا پوچہا تو عتبہ سی ایکدن — بولا وہ نیک بخت ہماری جواب مین

بیمار ایکبار قضارا ہوا سو مین — حاضر ہوا رسول خدا کی جناب مین

تہلا کی سامہنی جو اوتار لیا لباس — آلودہ کر ہتہیلی کو منہ کی لعاب مین

پہیرا جو میری پشت و شکم پر جناب نی — آلودہ ہو گیا مین ہمہ مشک ناب مین

عتبہ کی زیست تک رہی خوشبوی عطر سنج — کیا فیض ہی دہان نبی کی لعاب مین

خوشبو تہی ایسی جسم مین عتبہ کی مشکبو — پائی نہین کسی نی ہی عطر و گلاب مین

جسم کثیف جب ہو معطر گلاب سی
ای دل لحاظ کر یون ہی روز حساب مین

بو سی گل شفاعت احمد کی جب جا بسی
کب گندگی جرم سی ہم ہون عذاب مین

عتبہ کی شکل وافی سی زائل ہو گندگی
ہی عرض یہہ جناب رسالت ماب مین

اس مرحلی مین گو کہ مین گم کردہ راہ ہون
لیکن خدا کی راہ مین وافی براہ ہون

ہر چند ہون غلام جناب رسول کا
شاہان بارگاہ جہان مین شاہ ہون

رسوای عام حشر مین مت کر مجھی خدا
بندہ نزار ضعیف ہون گر پر گناہ ہون

پیش سفید رو تو نکر روسیہ مجھی
ہون امت رسول پہ نامہ سیاہ ہون

آفات آسمان سی کیا خوف ہی مجھی
نام نبی کا رکھتا مین سر پر کلاہ ہون

اب شیطنت سی نفس کی اور ظلم دور سی
درگاہ کبریائی مین مین دادخواہ ہون

محبوب کبریا کی جدائی مین وافیا
شوریدہ سر ہون خستہ بحال تباہ ہون

او سی خدا کا رحم و کرم اور عطا نہین
جسکا شفیع حشر کی دن مصطفا نہین

راہی نبی سی راہی خدا کو ہی اتفاق
راہی خدا سی راہی محمد جدا نہین

عین الیقین کی روشنی حقیقت مین فرق ہی ایک
لیکن جناب سرور عالم خدا نہین

رشتہ سی مشکلات ملک کی نہین کہلا / تا ناخن نبی نی کیا عقدہ وا نہین

وین خدا کا دصر بجہا ہین بنی دلا / روشن ہوا ہی ذات محمد ہوا نہین

جبسا کہ آستان نبی ہی مکان فیض / ملجا ہی عاصیان کہین اوسکی سوا نہین

جز پیروی جادۂ محبوب کبریا / نام خدا ملی کہو راہ اصفا نہین

ای موقفان عرصۂ محشر تمہین نہین / غیر لوای مصطفوی اسرا نہین

حمد خدا و نعت محمد بیان ہو کیون
وافی اس ابتدا کا کہین انتہا نہین

عشق تیغ ابروی احمد نی مارا اندنون / مینی اپنی جانکو اسیر سی وارا اندنون

جسکا عارض حقیقی جو بن صبح لمعی تارا اندنون / اوسکی مینی خال پر مردم کو وارا اندنون

عارض نازک کی جو توصیف ہی مینی سینی / سیر گلشن سی کیا دل نی کنارا اندنون

زاہد تمکو مبارک سیر گلزار بہشت / کوی احمد ہو کیا اسکن ہمارا اندنون

وصف خال عارض پر نور کو لکہتا ہون / حیدرہ کیا ہی اوج پر اپنا ستارا اندنون

باغ جنت کیطرف دیکہون نہ کور ہی انکہہ سی تو / کوی احمد مین ہوا میرا گذارا اندنون

اوس لب شیرین کی شیرینی کی تعریف ہو جو / ہو گیا تنگ شکر میٹہی سی کہارا اندنون

روشنی قبۂ ایوان حضرت دیکہکر / گر پڑا ہی خاک پر ہر ایک تارا اندنون

عشق مین محبوب رب العالمین کی وفا
دل مرا لگتا نہین ہی مجھکو پیارا اپنے پانون

کیون ہم نہ چومین حضرت صل علی کی پانون
چومی ہی ساق عرش نی بعد اللہ جہان سر کی پانون

ہی روضۂ نبی کی تصدق کی آرزو
ٹھہرا خدا مدینی مین اس بینوا کی پانون

اللہ ری ملاحت حسن محمدی
یوسف بھی چوم لیتی ہین الحمد آکر پانون

گل رخ ہی نرگس آنکھ ہی گلشن تمام جسم
صندل کی شاخ ہاتھ ہین اور سرو بستان کی پانون

تا عقدہ ہای مطلب و مقصد مری کہلین
تلبا خدا مجھی مشکلکشا کی پانون

مرجاونگا جو شوق مدینی مین ناگہان
باہر کفن کی نکلین گی مجھ باوفا کی پانون

ہوگا وہ کون روز مبارک مری خدا
وافی کا سر ہو شافع روز جزا کی پانون

ردیف حرف واو

نہ لیجا سکی مالک سعی نار مجھکو
شفاعت نبی کی ہی درکار مجھکو

مین دنیا کی باتون سی غمگین بہت تہا
محمد کی خوش آ گئی گفتار مجھکو

حدیث محمد ہین آویزۂ گوش
نہین چاہیی درّ شہوار مجھکو

برای نجات عذاب جہنم
ہی بس نام احمد کی تکرار مجھکو

رسول خدا کا پڑہونگا جو کلمہ
جلا دیگی دوزخ کی کب نار مجھکو

گل عارض مصطفی کا ہون عاشق
خوش آوی کہان سیر گلزار مجھکو

مجھی چین اس ملک مین کب ہی حاصل
چبہا دشت یثرب کا ہی خار مجھکو

ہدایت نبی ختم الرسل کی کیا ہی
بد و نیک سی کیا خبردار مجھکو

سپر نام حق کی ہی اب پاس میری
ڈراتی ہی دوزخ کی کیا نار مجھکو

جدائی مین محبوب حق کی ای وافی
نظر آئی محشر کی آثار مجھکو

یارب امان دی وافی بی نوا تو انکو
دوزخ کی دور سی ہی ندیکھی نشانکو

الله مجھکو گردش دوار سی بچا
آیا نہ رحم مجھپہ ذرا آسمان کو

کیا مرغ دلکو عشق رخ مصطفی سی ہی
بہولا ہی دل سی خلد کی اب آشیانکو

افسانہ گوئی زلف سیاہ سی عبث ہی حق
کرنا ضرور طول ہی اس داستانکو

قابل نہ نذر کی کوئی شی آئی نظر مین
لیکن نثار کر رہا ہون مین جان کو

نازل ہی جنکی شان مین تطہیر موشو
کوئی کہان بیان کری اونکی شان کو

دریای فضل ایزدی کیا جوش پر ہی آج
مژدہ یہہ اب سنائی وافی جہانکو

تا دم نبیؐ کی رخ نی کیا آفتاب کو ‏ ماہی سا بیقرار کیا ماہتاب کو

اعجاز مصطفیؐ کا عجب زور و تاب ہی ‏ دو ٹکڑی ہی فلک پہ کیا ماہتاب کو

رخسار مصطفیؐ کا نہین بیان لکھنی سی دور ‏ پڑہتا ہون مین مدام خدا کی کتاب کو

دوری سی جام چشم و می لب سی نبیؐ کی آنکھ ‏ کہتا ہون توڑ توڑ جگر کی کباب کو

امت کو آپکی نہین جنت کی روک ٹوک ‏ ہوتا ہی معترض نہ کوئی بوّابکو

حضرتؐ کی استراحت و آرام کا خیال ‏ دیتا ہی جون ہی تنگ اور اسیر حجابکو

کس منہ سی مین مراتب عالی بیان کرون ‏ عرش برین فخر جو ماہی پای جنابکو

بی منع و بی مزاحمت غیر کیجیی سیر ‏ وا کر دیا ہی اپنی جنت کی بابکو

آب حیات مین برکت وہ کہان ہی آب ‏ حاصل جو کچہ نبیؐ کی ہی منہ کی لعابکو

روشن نبی کی حسن سی ہوا کیا عرش و فرش ‏ روح الامین اوٹہاتا ہی جب انکی نقابکو

پہر ہی کہان فلک پہ میسر ہلال کو ‏ جو کچہ شرف ہی آپکی حاصل رکابکو

ہر چند آفتاب کو حاصل ہی روشنی ‏ پہنچی نبیؐ کی رخ کی کہان آفتابکو

طوفان نوح سی نہین غم مجھکو و فنا
کشتی بنا رکہا ہون مین نام جناب کو

ولہ

نہین ای مومنو ہرگز غم فردا مجھکو
کیونکہ ہی شافع محشر کا وسیلا مجھکو

خوف کچھ بھی نہین تیزی خورشید قیامت سی نہین
دامن سید عالم کا ہی سایا مجھکو

ربنا احشرنا مناک تقبل منا
دن قیامت کی اوٹھانا مع صلحا مجھکو

ناخدا ہی مری کشتی کا خدا کا محبوب
ڈر نبی کا نہین اندیشہ ہی اصلا مجھکو

آپ تشریف لیجائین سوی دار السلام
ای شہنشاہ یہان چھوڑ کی تنہا مجھکو

سنبلستان کی نہین سیر مجھی کچھ بھاتی ہی
جیسی گیسوی نبی کا ہوا سودا مجھکو

صورت سید عالم تو نظر آئی نہین
کیون دی حق نی یہہ دو دیدہ بینا مجھکو

گل رخسار رسول عربستان کا خیال
کیون نہ فردوس کا تب لاگی تماشا مجھکو

ہند سی سوی مدینہ ابھی اڑ جاؤن اگر
گر کہین ہاتھ لگی شہپر عنقا مجھکو

عشق محبوب خدا مین یہی وحشت ہی مجھی
روش باد صبا ایک نہین جا مجھکو

ہجر مین سرور عالم کی مجھی ایسی فراق
نظر آتا ہی محالات سی جینا مجھکو

گور تنگ و تاریک کی ہیبت مجھ دلگیر کو
ای خدا استلا نبی کی راہ سی تصویر کو

ای اسیران معاصی غم نہ کہاؤ زینہار
عشق زلف مصطفی قطع کری زنجیر کو

عاشقان صورت پر نور محبوب خدا
آفتاب چرخ کی دیکھین نہین تنویر کو

عشق مژگان محمد دی خداوندا مجھے
تو دہ دلمین رکھونگا اس مبارک تیر کو

عرش پہ بلوا کی باتین حق نی کین مصطفےٰ سی ہوا
انبیا مین کون پہنچا ایسی پہر تو قدر کو

مین ہوا امت مین جنکی ہی محب اہلِ ذوالمنن
بخشش دی مجکو نظر مت کر مری تقصیر کو

کو کہ ہون عاصی مگر پوجون تجھکو رات دن
ای خدا ستکر حوالی آگ کی اس پیر کو

چار یاران نبی سی ہی خلوص ان مجھی
دوست کہتا ہون مین شبیر و شبر کو

ہی عقیدت مجھکو اونسی جان و دل سی وفا
حق نی جنکی شان مین نازل کیا تطہیر کو

دن قیامت کی خدایا مصطفیٰ کا ساتھ ہو
فخر موجودات و ختم الانبیا کا ساتھ ہو

عدل کی میزان مین اعمال کو تولین جبہی
حامی روز جزا خیر الوریٰ کا ساتھ ہو

قبر مین اعمال کو پوچھین جو آ منکر نکیر
شافع امت رسول کبریا کا ساتھ ہو

جب اٹھین میری گور مین سی لاشہ کو مرے
شمع نور روی فخر انبیا کا ساتھ ہو

پیاس کی مارے تڑپنی کو لگی مخلوق جب
قاسم کوثر محمد مجتبیٰ کا ساتھ ہو

پلصراط اوپر گذر ہونی لگی جب ای کریم
رہنمای انبیا و اولیا کا ساتھ ہو

حضرت باری سی ہی واقف کی یہ ہر دم یہ دعا
روز محشر مین محمد مصطفا کا ساتھ ہو

روز بعث و نشر مقبول خدا ہمراہ ہو
سرور ہر دو جہان اصل علی ہمراہ ہو

پلہ میزان مین کہین مری اعمال کو
یا الٰہی حامی ہر دو سرا ہمراہ ہو

پرسش اعمال کو جس وقت لیجانی مجہی
دستگیر بیکسان خیر الوریٰ ہمراہ ہو

چار یار و پنجتن کی ہین سبہی اولی و المومنین
حشر کی سید نہین میری مصطفیٰ ہمراہ ہو

عاصی واقف سوی گور شبستان جب چلی
شمع رخسار محمد ای خدا ہمراہ ہو

ردیف ہای ہوز

دن حشر کی رہو نہین خدا انبیا کی ساتہہ
یعنی شفیع ہر دو سرا مصطفیٰ کی ساتہہ

منکر نکیر کو مین لیلون سبہی دون جواب
میرا ہی اعتقاد کتاب خدا کی ساتہہ

زہر الم کی بحر مین کیا غرق ہو گیا
دن حشر کی رہون حسن مجتبیٰ کی ساتہہ

تیغ غم حسین سی مین قتیل ہو چکا
دن حشر کی اوٹہونگا شہ کربلا کی ساتہہ

مرقد سی میری کیون نہ گریزان ہو تیرگی
ہو نہین خیال صورت بدر الدجا کی ساتہہ

گر نور آفتاب سی کیا خوف نئی مجہی
دن حشر کی رہونگا نبی کی لوا کی ساتہہ

راہ صراط کا نہین واقف کو کچہہ بہی غم
احمد سی روز حشر ہی پیشوا کی ساتہہ

ہون ملتجی مین حق سی اوٹھا کی دعا کی ہاتھ
سر پر مری مدام رہین مصطفا کی ہاتھ

تا روضہ رسول مری خاک کو خدا
پہنچا دی بعد مرگ نسیم صبا کی ہاتھ

لکھوا دی دل پہ خط خط سبز آپ کا
کلک زمرد خضر رہنما کی ہاتھ

دنیا و آخرت مین نبی کی طفیل سی
مت کر تو مبتلا مجھی رنج و بلا کی ہاتھ

یارب بحق سورۂ تبت یدا کی اب
کر قطع تیغ فضل و کرم سی وبا کی ہاتھ

پہنچون لب نبی کی تصدق کیواسطے
یاقوت جان و لعل دل اپنا حنا کی ہاتھ

ہجر نبی مین کاہ سی کاہید ہو گیا
اوٹھتا نہین زمین سی تن کہربا کی ہاتھ

وارون عرق پہ جسم رسول خدا کی مین
عطر و گلاب و مشک اگر ہو مہیا کی ہاتھ

یارب لسباق عرش برین مرتبی نصیب
جیون کبھو مین پاؤن کبھو مصطفا کی ہاتھ

لکھ لکھ کی وصف عارض و کاکل کی تھک گئی
شمس و قمر کی و ضیا صبح و مسا کی ہاتھ

ہی مقدم شہ انسان و جانکا شہرہ
حبیب رب ذوالامتنانکا شہرہ

پڑا ہی کیا ہی تزلزل مین کنشت کسری
سنا ولادت شاہ جہانکا شہرہ

نہ کیونکہ درہم و برہم کری ہی فاتح کفر
قدوم قاسم روحانکا شہرہ

بتان کعبہ کو کیونکر کری نہ سر بسجود
جلال آمد فخر زمانکا شہرہ

کری ہی لوح جہان سی حرف باطل حذف
وہ ہادی رہ امن و امان کا تیشہ

بنی کی مقدم فرخ کی سنگ کی شہرت تھی
ملا ہی خاک مین نوشیروان کا شہرہ

اوٹھائی کیا ہی زمانی سی رسم بد وافی
ہی ماحی حکم شہ دو جہان کا تیشہ

رخشان کری ہی ماہ کو بدر الدجا کا منہہ
تابندہ آفتاب کو شمس الضحی کا منہہ

خورشید طلعت شہ گردون جناب سی
دیکھا ہی وہ صبح نی نور صفا کا منہہ

پڑھتا ہون نام پاک محمد جو بیشبہ
ہوتا ہی شاد بہر درود خدا کا منہہ

پائی نجات سوزش نار جحیم سی
دیکھا ہی جس سعید نی کہف الوری کا منہہ

مطلق نہ پاتی صبح و مسا جلوہ ظہور
گر دیکھتی نہ اوس رخ و زلف رسا کا منہہ

امید ہی خدا سی کہ ہو جاوی داغ تخ
دوزخ جو دیکھی امت خیر الوری کا منہہ

اللہ ری فروغ جمال محمدی
روشن کیا ہی ماہ سا فرو سہا کا منہہ

دیوانی کیون نہ آدم و حوا و جن و ملک
عاشق کری خدا کو ہی صل علی کا منہہ

دیدار مصطفی سی مشرف ہو جو کوئی
بی شبہ اوسنی دیکھا ہی وافی خدا کا منہہ

جون قیس ہو نہین بادیہ پیمائی کی ہوس
یارب مجھے بتا دی رخ لیلا سی مدینہ

واللیل سی زلفونکی تصور مین تری شه
وافی کو سدا رہتا ہی سودا ہی مدینہ

یا نبی رحمت العالمین
حشم دل کو کرو مری بینا

شکل انگشتری ہی رسالت
ذات پر نور تو شد نگینہ

مشک خلد برین رشک برہے
آپ کا کیا ہی خوشبو پسینہ

ہیش مصر جمال تو شاہا
ہست یوسف غلام کمینہ

نقد دل می کنم بر تو قربان
غیر ازین می ندارم خزینہ

ہی عدو الہی و دبشیک
جو رکھی آپ سی دل مین کینہ

التجا آپ سی ہی یہہ ہر دم
نور ایمان سی روشن ہو سینہ

بحر عصیان کی آیا ہون مین
ڈوبنی دو نہ میرا سفینہ

رو ہی رشک قمر انبیا تلاقوا
تلخ ہی تم سوا میرا جینا

مبتلا یم برنج وعلتہا
کھینچی رحم شاہ مدینہ

خاتمہ خیر وافی کا ہووے
جان برآید بروز آدینہ

ردلیف یای تحتانی

جہانمین ہر کسیکو اپنی طاعت وسیلہ ہی
یہ مجکو رحمت عالم کی رحمت کا وسیلہ ہی

نہ خوف گور ہی مجھکو نہ اندیشہ قیامت کا
شفیع المذنبین کی لطف غایت کا وسیلہ ہی

برنگ گل شگفتہ ہوویگا غنچہ مری دلکا
کہ مجھکو اوس نسیم فضل و رحمت کا وسیلہ ہی

سوا نیزہ پہ جب خورشید ہویگا قیامت مین
ہمین ظل لوائی فیض حضرت کا وسیلہ ہی

جو روز حشر تولینگی مری اعمال میزان مین
جناب فخر آدم کی حمایت کا وسیلہ ہی

زبان خلق سو کہی جائیگی جو گرمی خور سی
مجھی ساقی کوثر کی عنایت کا وسیلہ ہی

اندھیری گور مین اور روز رستاخیز مین واقعی
شفیع سر دو عالم کی شفاعت کا وسیلہ ہی

تہی گیسو آپ کی دام تجلی
وہ ابرو جیسی صمصام تجلی

ظلام کفر کو روشن کیا ہی
رخ انور تہا اسلام تجلی

ہوا جو جلوہ افگن نور عارض
ملا عالم کو انعام تجلی

ظہور سرور عالم سی جانو
ہوا شہرت گزین نام تجلی

کہون کیا چشم اور زلفونکا عالم
کہ ہی یہہ صاد وہ لام تجلی

نہ پڑنی سی ہوا سایہ کی ظاہر
کہ تہا اندام اندام تجلی

خیال روی رشک سمہ سی نہ آت
بندہا دل پر سرانجام تجلی

رخ پہ نور و زلف عنبرین فام ہی باہم صبح اور شام تجلے
کہوں کیا آپکی قامت کا عالم ہی سرو باغ اکرام تجلے

کہاں ہی وہ شہلا نرگس کو نسبت
دو آنکھیں تھین دو بادام تجلے

سامھنی زلف کی عنبر کی حقیقت کیا ہے لام او جیم بدور کی حقیقت کیا ہے
سرخ ہی لب جانبخش کی وہ سرخی ہے لعل و مرجان مجمر کی حقیقت کیا ہے
وہ لطافت وہ نظارت ہے کہ سبحان اللہ سامھنی رخ کی گل تر کی حقیقت کیا ہے
راست ایسا قد بالائی رسول حق ہے طوبی و سرو و صنوبر کی حقیقت کیا ہے
آتش ہجر نبی سی ہی وہ پرکالہ بدن کرہ نار کی مجمر کی حقیقت کیا ہے
لب نوشین رسول عربی کی آگی مصر ہی قند شکر کی حقیقت کیا ہے
رونق افزائی ہی حضرت کی شرفیاب ہوا ورنہ اس چرخ مدور کی حقیقت کیا ہے
شمع رخسار محمد ہی کی ہی عکس روشن ماہ و خورشید منور کی حقیقت کیا ہے
وصف مین انکی قلم انکی زبان عاجز ہی کسکو معلوم ہمسر کی حقیقت کیا ہے

شافع حشر کی رضا و کرم کی آگی
گنہ واثقِ کمتر کی حقیقت کیا ہے

جلوہ نور جو تیری رخ پر نور مین ہی
مہر مین ہی نہ قمر مین نہ رخ حور مین ہے

عرق سعید ابرامین جو ہی خوشبو
عطر مین اور نہ گل مین ہے نہ کافور مین ہے

صبح صادق مین نہین جلوہ تری عارض کا
تیری کاکل کا نہ عالم شب دیجور مین ہے

وصف گیسو مین ہے واللیل کی صورت نازل
تیری عارض کی صفت سورۂ والنور مین ہے

جلوہ ناخن پا تیرا مہ نو مین نہین
کف پا مین صفائی نہی بلور مین ہے

تا قیامت نہو آخر جو کرون مین تحریر
درد فرقت جو ترا خاطر مہجور مین ہے

ہاتھہ آجائی اگر خاک مدینہ واقفی
دور ہو درد جو میری دل رنجور مین ہے

فلک اوپر اگر عرش برین ہے
نبی کا روضہ بر روی زمین ہے

مدینی کی زمین کیا دلنشین ہی
یہی تحت فلک خلد برین ہے

فروغ ماہ دہندلا ہو گیا تہا
نبی کی نور آگین کیا جبین ہے

لب جان بخش مفتاح شفاعت
محمد رحمت للعالمین ہے

ہوا کیا غار حرا کیا مطلع نور
منور نقش پای شاہ دین ہے

مسلسل کیا ہین دندان مبارک
نہین اس سلک سی [illegible] ہے

مسخر ہو گئی سب جن و انسان
ترا فرمان سلیمانی نگین ہے

صفائی جو کف پا مین ہی تیری — نہین ایسا صفا مرآت چین ہے

ترا شا ناخن پا کا مہ نو — کف پا مہر روشن کی جبین ہے

نہ کہچ سکتا تہا تصویر مبارک — ق — جہان مین کوئی کر نقاش چین ہے

بہلا نقاش کیا کہینچی وہ تصویر — مصور جسکا رب العالمین ہے

لب شیرین وہ شیرین جانشین تہی — شکر ایسی نہ قند و انگبین ہے

محبت آپکی ہی اصل ایمان — عداوت آپکی خسران دین ہے

ہی حسن پاک مستغنی تشبیہ — سوا اسکی جہان ہی اور حسین ہے

چمک سی دانت کی حضرت کی واقف
ہوا روشن مکان سب اور مکین ہے

کہان ممدوح حق کا وصف لکہنی مین اب یا — قلم یہان بید مجنون سا ہمارا تہرتہراتا ہے

مدد کر قوت جولانی مضمون سی میری — کہ شدید یہ قلم قرطاس پر واقف چلاتا ہے

ذرا اوس مین بو ہی خو ہی جسم احمد سی اجاگر — کہ واقف شوق دل سی عطر کی بہی صحبت پاتا ہے

شمیم گیسوی احمد کی جب تعریف لکہتا ہون — ختن کیا نافہ ہای مشک کی نذر لیکے آتا ہے

تبسم ہای شیرین کی ذرا کچہ جب ذکر کرتا ہون — تو غنچی کی روش گل بہی ہنسنی سی باز آتا ہے

کبہو افسردگی سی انقباض دل جو ہو جاوی — تبسم کا تصور آپکی گل سا ہنساتا ہے

مری کچھ کام دل میں ہوتی ہی جو بستگی پیدا
خیال ناخن اقدس یقین عقدہ کی کہلاتا ہے

قصیدہ وصف روی پاک کا جسدم بستان میں ہو
تو جنت سی مجھی فردوس میں رضوان بلاتا ہے

اگر کچھ دیکھنوں کیطرف خاطر چلیا جاوے
تصور دانت کا شبنم کی صورت سی کہلاتا ہے

تصور عارض پاک شہ خوبان عالم کا
بہار روضۂ رضوان کی یاد دل دلاتا ہے

ذرا کچھ یاد آجاتا عمامہ کا ہی جو عالم
دل اشتاق اوسدم پیچ کیا پیچ کہاتا ہے

دل پر شوق عنقاین کی کرنیکو کمر کا وصف
عدم کی ملک سی باریک تر مضمون لاتا ہے

غم ہجر نبی میں اشک چشم اہل ہی آب وضو
سیاہی نامۂ اعمال کی اپنی دہولاتا ہی

براق مصطفی کی مدح کا مضمون بیاں آتا ہے
تو شبدیز قلم باگیں عوض ہیں اپنی تڑاتا ہے

تحمل اور تواضع کا نبی کی ذکر آتا ہے
تشکل خوشہ سر کو عجز سی وافی جھکاتا ہے

پی تحریر تعریف خضاب ریش حضرت اب
حنای روشنائی واہ کیا وافی بناتا ہے

صفت میں چشم و گردن کی جو بیتا ہوں غزالوں کی
ہرن دشت ختن کا چوکڑی کو بہول جاتا ہے

شہنشاہ دو عالم کی قناعت کا تصور اب
دل پر حرص کو مستغنی عالم بناتا ہے

شعاع مہر رخسار شہ خوبان دو عالم
شبستان جہاں میں شمع مہتاب جلاتا ہے

لب آب حیات ساقی کوثر کا ذکر جوشش
عظام خاک گشتہ کو بھی مرقد میں جلاتا ہے

غلمہای شیرین محمد کا خوشا مد کو مذاق کا م جانکو قندسی بہا بتا تا ہے

رسول اللہ کی ہان استراحت بتا وافی
ہماری انکھہ کو کیا خواب غفلت سی جگاتا ہی

سیدی یا سیدی یا سیدی
وارہان ما را زدست ہر بدی

مستغنثی مستغنثی یا نبی
مبتلا اندر بلا یم خندیدی

چون نہ بخشا ید گنا ہا نم خدا
بر سر رحمت اگر تو امدی

عرش عالی تکیہ گا ہت کردہ اند
در مراتب ز انبیا برتر شدی

عندلیب بوستان وصفتم
می سرایم خوش بصوت سرمدی

مست سگردند مرغان چمن
بشنو ند از من سرود انجدی

در دبستان ثنای مصطفی
وافیا تو حرف خوان ابجدی

کب بیان ہو شرف اشرف آدم تجہسی
وافیا وصف شہنشاہ دوعالم تجہسی

منتشر خاک بہی ہو جاے ہوا سی سرسی
پر جدا ہو وین محمد کی ثنای غم تجہسی

عاشق قامت ہو وین سول جو نہ ہون
صورت آہو ہی شمشاد مجہی رم تجہسی

یاد میں لعل لب پاک کی تا رو ہی نہ جو ن
شاد ہو وین نہ میں ای قند سینم تجہسی

تشنۂ دیدار کا مین ساقی کوثر کا ہون — ہوؤن سیراب اسی چشمۂ زمزم تجھسی

حق نی افلاک پہ بلوایا شب قدر تجھی — کون بنبو ہمین ہی حق پاس بکرم تجھسی

تا محمد نکھون مین نہ نکل قالب سی
عرض ہی واقی مشتاق کی ایدم تجھسی

طاقت کہان بشر کو شرف اسکا پا سکی — ممدوح حق کا وصف زبان پہ بہی لا سکی

نام رسول پاک جو لاؤن زبان پہ — طاقت کہان ہو مجھکو جو ہنسم جلا سکی

شمشیر سی جلال کی دو ٹکڑی ہو وہی ہاتھ — ابرو کی کیا ہلال کو کوئی بتا سکی

کلک اوس حریم پاک مین ہو روح کا گذر — نی حکم اوسکی کون فرشتہ ہی جا سکی

آوی اگر جلال پہ حسنا احمدی — گلشن کو ایک آنکھ مین آتش لگا سکی

چشم رسول پاک کا گر ہو مقابلہ — نرگس زمین سی آنکھ نہ ہرگز اوٹھا سکی

آجای جوش گریہ پہ واقی ہماری آنکھ
سیلاب سی سرشک کی دریا بہا سکی

کیا تاب ہی کسیکو کمال اوسکا پا سکی — کلک زبان بہ بند سی کچھ بہی لکھا سکی

دین نبی کا ہو گیا روشن جہان چراغ — باد دروغ کفر اوسی کیا بجھا سکی

مت چھوڑ آستان رسول کریم کا — دوزخ سی روز حشر وہ تجھکو بچا سکی

اللہ سے سبکی ہیکی مجھے بخشوائے
طاقت نہین کہ بار گنہ دل اوٹھا سکے

منہ مین زبان داب کی چپ بیٹھ رہ وفا
ممدوح حق کا وصف کہان کر ادا سکے

نام جناب باری تعالیٰ کریم ہے
وافی شفیع حشر رسول کریم ہے

بحرین جود جوش کرین ہمین کا کری
خرمن ہی گنہ کا اگرچہ عظیم ہی

شاعر اگر نہ لکھی ثنا ایسی رسول کو
مانند اوسکی کون جہان مین لئیم ہی

امید مغفرت ہی غفور الرحیم سی
صادر جو ہوتا ہم سی گناہ عظیم ہی

اندیشہ تشنگی کا نہین ہمکو روز حشر
کوثر کا بالیقین محمد قسیم ہے

باغ جہانکو دیکھی نہ وہ کوری آنکھ سی
جو کوچہ رسول خدا کا مقیم ہی

کیونکر نہو ازالہ امراض وفا
گرچہ سقیم تو ہی تر احق حکیم ہے

وصف نبی کا شغل مجھی مستدام ہے
قابل درود پڑہنی کی میرا کلام ہے

توصیف شکرین لب خیر الانام ہے
مصری سا اس لیے مرا شیرین کلام ہی

تعریف گیسوی رخ خیر الانام ہے
کفار و دیندار کا جہگڑا تمام ہی

دربان آستان رسول کریم کا
دارا و کیقباد و سکندر غلام ہی

روح جناب سید کونین پر مدام
لاکھوں درود اور کروڑوں سلام ہے

کیا طاقت بشر ہے لکھے وصف مصطفےٰ
مداح جسکا آپ خدای انام ہے

حمد خدا و نعت محمد نہ جس میں ہو
اس وضع کی سخن کو ہمارا اسلام ہے

جز حمد و نعت اپنے دو احمد اگر کہے
ناکام وہ زبان سے سخن وہ حرام ہے

خورشید انور رخ احمد سے دنیا
زائل ہوا مکان جہان سے ظلام ہے

مجھے صحاب احمد سے عز پر بسکہ نسبت ہے
محبت ہے مودت ہے صداقت ہے عقیدت ہے

غنی بہتر ہے مجھہ سا جہان کی کارخانی میں
کہ حب آل احمد کی میسر مجھکو دولت ہے

جو کوئی حضرت صدیق کی تصدیق لاویگا
اوسی پر دو جہان میں دوستو حاصل شفاعت ہے

عمر کا اور عثمان کا جو ہوگا معتقد دل سے
نصیب اوس کے طالع یقین جنت کی دولت ہے

علی مرتضیٰ سے جو کہ دل اپنا لگاویگا
خداوند تعالیٰ کی ہمیشہ اوس پر رحمت ہے

[illegible]

کھلی ہیں نظر میری بہار روضہ رضوان
کہ وا اپنی کی تصور میں یقین حضرتکی صورت ہے

جہان میں شور شادی کس قدر ہے
محمد کی ولادت کی خبر ہے

ہوا عشرت کدہ سارا جہان آج
طرب خانہ ہر اک دیوار و در ہے

ملک نے آپکا جھولا جھولایا
یہہ وقر حضرت خیر البشر ہے

ظہور مہر ذات احمدی سے
منور کس قدر روی سحر ہے

منور کسب نور مصطفی سے
فلک پر نجم اور شمس و قمر ہے

جہانمین ہو گیا اک عالم نور
عجب ذات مبارک کا اثر ہے

بتان مکہ ساری گر گئی چت
نبوت کا یہی کامل اثر ہے

ہوی لشکر سے سب فرش سر
یہی بس زہق حق باطل کی خبر ہے

نبوت پر محمد مصطفی کی
کلام حق گواہ معتبر ہے

رسالت اور شجاعت اور شہادت
عطا خالق نے کی حضرت کی گہر ہے

محمد کی رخ روشن سے واقف
ہوئی ظلمات عالم سے بدر ہے

رویت جو نبی کی مجہے بیدار کی ہوتی
حاجت نہ کبہی پہر گل و گلزار کی ہوتی

مژگان کا تصور مجہے اب کسکی ہوا ہے
ہر پل مری دلمین ہی خلش خار کی ہوتی

اے مومنو مژدہ یہہ مواخ کیطرف سے
ہی تمکو شفاعت شہ ابرار کی ہوتی

تلوار سے چل جاتی ہی گردن یہہ ہماری
ہی مدح جو اوس اسم وی خمکی ہوتی

اے مومنو اب تہنیت و عیش کی جا ہے
شاہنشہی اوس حق کی مختار کی ہوتی

کسری کا محل ہوتا نہ بی کنگرہ و اقے
گر یہاں نہ ولادت شہ ابرار کی ہوتی

ذکر ملاحت رخ حبیبی سنا گیا ہے
لون اپنی زخم دل پہ چھڑکا سا گیا ہے

بدر جبین کا کسکی اندوہ غم جدایا
مانند ماہ نو کی مجھکو گھٹا گیا ہے

کس ترک وش کا یا رب ہے خم خیال ابرو
تلوار ایک دل پر میری لگا گیا ہے

اندوہ و غم مژہ کا کسکی ہی تہہ دل اب
لاغر بدن کو میرے کانٹا بنا گیا ہے

کس فتنہ جہان کی انکھوں کا اب تصور
بیخواب مثل نرگس مجھکو بنا گیا ہے

محراب ابرو و تمکین بینی کا ہی وہ عالم
قوس قزح کی اند رستہ کہا گیا ہے

کس منہ سی اب بیان ہو خال لب شکر خا
مصری کی سی ڈلی ایک منہ میں لا گیا ہے

دربار لب کی کسکی گفتار کا وہ عالم
گوہر کا گوش جانکو معدن بنا گیا ہے

عالم ہنسی کا کسکی واللہ میں نہ جانوں
برق آسمان کی سر پر میری گرا گیا ہے

کس گلبدن کی یا رب عارض کا ہی تصور
گلگشت باغ جنت مجھکو کہا گیا ہے

کس فتنہ جہاں کی خال سیاہ کا غم
اسپند وار دلکو ہی جلا گیا ہے

کس نازنین کی یا رب غبغب کا ہی تصور
اندھے کنوے مین مجھکو یعنی گرا گیا ہے

اب کیا بیان ہو مجھسی گردن کا جو ہی عالم
بلور کی صراحی کوئی بنا گیا ہے

کس مہرِ شہ کی گرد کا عالم بیاض اب — پہر روی صبح صادق مجہکو دکہا گیا ہے

کس مہ جبین کی چوٹی کا دہیان اے خدایا — کوڑی سی پہ کوڑا دل میری لگا گیا ہے

شکل حنا رسکا وہ پنجۂ نگارین — تن اور بدن مین میری آتش لگا گیا ہے

کاکل کا کیا بیان ہو انداز او جہا تم — دام بلا مین گویا ہمکو پہنسا گیا ہے

شفاف اور صفا وہ سینہ کسی کا یارب — اب درس لوح حق کا مجہکو پڑہا گیا ہے

کس نازنین کی عالم وہ نرمی شکم کا — جو قاقم جنان کی یاد اب دلا گیا ہے

کس مہ جبین کی ہی اب ناف کا تصور — گرداب مین بلا کی مجہکو ڈوبا گیا ہے

موی کمر کا کسکی اب ہی بیان عالم — فہم و خرد کو میری عنقا بنا گیا ہے

کسکی مجہی خدایا اب سر دو پا کا عالم — مقراضی لام کی ہی صورت دکہا گیا ہے

عالم یہ جسکی ساق پنڈلی کا خدایا — فانوس دلمین شمع روشن لگا گیا ہے

ناخن کا مجہسی عالم کیونکر بیان ہو یاز — قالب مین ماہ نو کی کیا بدر آ گیا ہے

ناخن کا ہی تراشا فی الواقعی مہ نو — سارق کوئی فلک کا لیکر اڑا گیا ہے

وہ عالم کف پا مجہسی بیان کیا ہو — آئینہ سکندر مہ کو دکہا گیا ہے

اٹہکیلی چال کا اب انداز کسکی ہی ہی — پامال میری دلکو کیا ہی بنا گیا ہے

کس سائر سما کی معراج کا تصور — بام فلک پہ مجہکو یعنی چڑہا گیا ہے

کس شافع امم کا اب مژدهٔ شفاعت
دونو جہانکی وافی دولت دلا گیا ہے

پار کرنیکو پل دوزخ کی رہبر چاہیئے
دن قیامت کی محمد سا پیمبر چاہیئے

طاق ابرو کی تلی ہمنی مقرر چاہیئے
مسجد اقصی ہمین عرش ہلوت منبر چاہیئے

وصف احمد کا ذخیرہ ہی کیا کچھہ ہمنی جمع
زاد راہ آخرت کچھہ تو بھی اخر چاہیئے

کر مدد ای قوت حسّان رب العالمین
بہترین انبیا کا وصف بہتر چاہیئے

قد موزون کا بندھا دلکو تصور رات دن
اس گلستان مین فی النخل صنوبر چاہیئے

اوس گل رخسار کا عالم نظر مین ہے مری
سامہنی انکھون کی گلدستہ مقرر چاہیئے

ابروی زیبای محبوب خدا کا ہی خیال
پاس اپنی قبضہ شمشیر و خنجر چاہیئے

دن قیامت کی بہت شدت سے ہوگی تشنگی
ساقی کوثر مجھی یک جام کوثر چاہیئے

جہل کی ظلمت سے لایا نور ایمان ہمین
مشفق ایسا چاہیئے ایسا ہی رہبر چاہیئے

بالش دیبا کی اب حاجت نہین مطلق مجھی
آستان مصطفی کا مجھکو بستر چاہیئے

مین خیال قامت و عارض کا گاتا ہون خیال
بلبل نغمہ سرا یک شاخ گل پر چاہیئے

الفت اصحاب و آل مصطفی پیدا کرو
قصر باغ جنت الماوی تمہین گر چاہیئے

لامکان کی قصر تک پرواز کرنی وافیا
شاہباز دلکو اب کلمہ کا شہپر چاہیئے

رحمۃ للعالمین رحمت پہ آنا چاہیے
طالب دیدار کو صورت دکھانا چاہیے

حمد عنبر خام محشر مین کہلانا چاہیے
عاصیونکی پیاسی بجھیرین ترانا چاہیے

زیر ظل عاطفت ہمکو بلانا چاہیے
سوزش خورشید محشر سی بچانا چاہیے

آفتاب حسن کی تنہا کی آرث تاب تو
حدت خورشید محشر کو بجھانا چاہیے

بلکہ جب سیہ ہی گناہو نکا بہانا ہی تجھی
التجا کر حق سی ہمکو بخشوانا چاہیے

جھونکنی دوزخمین لیجاوین گناہونکی سبب
مالک دوزخ کی ہاتھونسی چھڑانا چاہیے

عرصہ عرصات مین اشتاع روز جزا
امت عاصی کی بخشانیکو آنا چاہیے

دامن آلودہ جرم و معاصی کو مری
آب رحمت سے حبیب حق دہلانا چاہیے

کلمہ طیب کی آب ورد سی ای مومنو
آتش پر سوز دوزخ کو بجھانا چاہیے

خندہ دندان نماسی ای رسول کبریا
غنچہ دلہای مشتاقان کہلانا چاہیے

آب فیضان رسول حق میسر گر نہو
عرصہ محشر مین ہمکو تلملانا چاہیے

راستی قامت نشو ونما احمد دیکھکر
تجھکو ای شمشاد جنت منہہ چھپانا چاہیے

خار شوق دشت یثرب کا ہو وہ ای خلش
دامن دل ٹکڑی ٹکڑی کی اڑانا چاہیے

ہی شمع حسن آپکا یہہ دل اندنک ہی
گل سادہ رخ تو دلمین بھی بلبل کا کہ

ہی شمع حسن انکا یہہ دل پتنگ ہی — گل سا وہ رخ تو دلمین ہی بلبل کا ننگ ہی

یا سنگ مین نہ آوی جسبان جہان نیا تن — پلہ مین تیری حسن کی صد چند سنگ ہی

جز مصطفی کی نام نہ نکلی زبان سی — اب منکرین سی مجھی بہت مین جنگ ہی

کشتی نہ ڈوبتی دو مری نوح سا نبی — دریا ہی حشر رنج و مصیبت نہنگ ہی

فتراک عنبرین نہ ہی صید وہ بند ہا — مژگان مصطفی کا جو کہا یا خدنگ ہی

ہی عین ذات انکہہ مین بینا کی مظہرات — آتش بعینہ ہی جو ظاہر مین سنگ ہی

ہی نور آسمان و زمین نور کبریا — اور رنگ مظہرات محمد کا رنگ ہی

مختار عاصیونکی شفاعت کی آپ ہو — بخشا انیکو خدا سی ہمین کیا درنگ ہی

اہو ہی الطمر سی تو ممکن نہین فرق — گردن مین ڈورا انکہہ کا جون پایا لنگ ہی

ہی کون معترض مری جانی کا خلد مین — نام نبی کی مجھکو بہت سی امنگ ہی

مطلق نہ دل لگائیو دنیا سی وفا

غدار ہی محیل ہی اور شوخ و شنگ ہی

عرق سی انکی کیا بو سی ورد آتی ہی — نسیم زلف سی بھی غنچی نہی کہلاتی ہی

فراق کی جو مین صدمی سنی مرتی جاتا ہون — نبی کی وصل کی بو مجھکو پہر جلاتی ہی

وعید نار سی جلتا ہی جبکہ دل میرا — نوید جنت کوثر وہین بجہاتی ہی

جو نہین ہی معتقد واقفؔ حبیب حق کا آج
نعمت عقبی سی کل محروم اور ناکام ہے

واہ ہو وی جو کل زلف گرہ گیر کسو کی
ثابت نہ رہی پانو مین زنجیر کسو کی

ہو وانا مسکان جلد مین ہی آج غنیمت
باقی نہ رہی کل جو یہہ تعمیر کسو کی

ای عاصیو کل ابر شفاعت کی ہی بارش
دہو وینگی ہلاک جرم کی تحریر کسو کی

آجائینگی کل بہر شفاعت جو محمد
ہو جائیگی سب عفو تقاصیر کسو کی

جز مصحف رخسار رسول عربی کی
آتی نہین کرنی مجہی تفسیر کسو کی

درگاہ الہی مین دلا غیر محمد
کرنیکی شفاعت نہین تاثیر کسو کی

جز صورت پاک نبوی واقفؔ مشتاق
بہاتی نہین دلکو مری تصویر کسو کی

جب شفاعت کی لئی آپ پیمبر نکلی
نار دوزخ سی گنہگار مقر سی نکلے

بہر رحمت سوی دوزخ جو پیمبر نکلی
سوختہ مرغ اگرچہ ہیون وہان پر نکلے

ابر رحمت مری آقا کا جہان پر برسی
گو کہ وہان خشک ہی اشجار شجر نکلی

پائی جب معجزہ احیائی عظام کی شیوع
مردگان قبر سی باہر مین جی کر نکلے

فیض اعجاز کا ہی آپکی یک شعبہ
پڑہنی والی جو ہین قرآن کی از بر نکلے

کفر و بدعت کی ظلمت سے جو نسبت تھی ورد
سرخ رو مین سے کلمے کی وہ ہو کر نکلے

ایکی امت اشرف سے مقرر واقفی
اولیا اتقیا اور اصفیا اکثر نکلے

ہر سر رحمت و رفعت جو ہمیشہ آوے
قعر دوزخ سے گنہگار نکلکر آوے

قم باذنی کی صدا منہہ سے نکلی تھی
مردہ باہر نہ نکل قبر سے کیونکر آوے

دن مری اجسی کلکی لطفیل حضرت
خوب سے خوب ہے بہتر سے بہتر آوے

جو مدینے کیطرف جاتی زیارت کی لئی
گل خندان سا شگفتہ دل و خوشتر آوے

جو کیا ایکی خدمت مین بصد چشم
شکل بنیادہ لئی انکھہ مقرر آوے

ایستادہ جو لواسی بہو سی ہو دلا
اوسکی سایہ مین ہر یک مہتر و کہتر آوے

طائر خاطر واقفی کا ہی آتا ہی خیال
جب نظر ایکی روضہ کا کبوتر آوی

کریگا آپکا دریاے رحمت جوش طغیانی
جہنم کی جہنم کا آتش سے زندہ دریائی

حبیب کبریا کی معجزہ کی فیض غایت سے
کیا زندہ ہزارون کو محی الدین جیلانی

انا عرب بلا عین انا احمد بلا میم
رسول حق نی فرمایا ہی کیا ہے انکا معانی

کرو اسی مومنو شادی بہت ہی محو غم گانا
کہ روز حشر ہوتی ہی یقین حضرت سلطانی

ملائک کرتی ہین اٹھون پہر حکم الہی سے
نبی کی روضہ پاک و منور کی نگہبانی

ہوئی کیا مایہ اندک سی حاصل سیری کوثر کو
ہوا کوثر سا جاری ایکی انگشت سی پانی

نہین امکان گنجایش ہی حب دو عالم کو
کہ حب مصطفی کی خانہ دل مین ہی مہمانی

رسول اللہ کی کیا حسن کوشش اور عنایت سے
جو پائی رونق و عزت مسلمانون نے

ہزارون انبیا اللہ نی پیدا کئی واقف
ہوا اتبک نہین پیدا محمد کا کوئی ثانی

جب نبی بہر شفاعت سعی سی ادا کر چلے
باغ رضوان کیطرف سارے گنہگار چلے

سر جدا ہوتی تہی غزوات مین کیا اعدا کی
غازیونسی جو اشارے سی تلوار چلے

روش یاد ہوا ہو دے نہین اہل سی
حشر مین ساتھ مری سید سالار چلے

کون دروازہ جنت پہ مراحم ہوتی
لیکی جب ساتھ ہمین احمد مختار چلے

وا کیا کھول دی رضوان در جنت لیکن
امتی ایکی جہدم سوی گلزار چلے

شعلہ دین سی کیا دفتر کفار جلے
سر و آتش جو ہوئی کبر یا بکار جلے

ذرہ بہر بغض رکھا جسنی رسول حق سے
قہر اللہ سی کم بخت وہ فی النار جلے

حاسد وہ پوچھی حسد اکل تمہین کیا دو گی جواب
ایکی حقد کی کیون آگ مین کفار جلے

دشمن سید ابرار ہی دشمن حق کا
نام حق دشمن حق نار مین ناچار جلے

داغ عشق نبوی سینی مین ہی چمکا
کیون نہ خورشید سا پہر لالہ کہسار جلے

قعر دوزخ مین اگر نام محمدؐ لیکو تو
نام حق بال برابر نہ گنہگار جلے

دہ کہہ اسکی محمدؐ کی تعشق کا ہی داغ
دیکہہ لی دلمین مری مالک و نیاز جلے

پیش یعقوب ہی یاسمن و لالہ و گل
مثل اسپند نکیون آگ مین زنہار جلے

چھوڑ دیگا ہمین مالک لطفیل احمدؐ
واقفا آگ مین ہمسی نہ گرفتار جلے

تقریر وصف حسن مین قاصر زبان ہی
دشت شرف مین آپکی گم ہو جہان ہی

درگاہ ذوالجلال مین انکی فخر مرسلان
ہی کیا ہی درجہ آپکا اور عز و شان ہی

جز آستان فیض رسول کریم کی
ہم عاصیونکو پہر نہین امن و امان ہی

مداح کر مجہی تری ممدوح کا خدا
قالب مین جبتلک کہ روان میری جان ہی

رحمت خدا کی اور شفاعت رسول کی
ہم عاصیونکی حشر کی دن سائبان ہی

پیش نظر کہلا مری رہتا ہی باغ خلد
کیا روی مصطفی کا تصور مران ہی

خال رسول داغ دل لالہ بہشت
رخ غیرت گل قمر آسمان ہی

دشت مدینہ رشک ختا و تتار چمن
کوی مدینہ حسرت باغ جنان ہی

شمع جمال سرور عالم سی وفنا

پر نور آسمان کا ہوا شمعدان ہی

ہی تمنا اس دل مشتاق کو دیدار کی
ای خدا تبلادی صورت سید ابرار کی

لوح ہستی پر کہان تصویر ہی اغیار کی
ہر مرقع مین ہی صورت احمد مختار کی

ہی سمائی صورت محبوب رب العالمین
میری آنکھونکو کہان ہی آرزو گلزار کی

آل اطہار محمد کی تصدق سی مجھی
دور رکھہ سوز و مصیبت سی خدایا نار کی

حاسدان مصطفیٰ کا جا ہی دوزخ وطن
باغ جنت ہی یقین جاگیر مین دیندار کی

چشم مست شاہ لولاک کی صدقی سی اب
شافی مطلق خبر لی مجھ سی بیمار کی

جعد عنبر فام حضرت سی نہین الفت جسی
کاسہ سر اوسکا ہوویگا ٹیا ہی نار کی

ہی مری دیوانمین لکھا وصف خط مصطفیٰ
چاہیئی کھچوانی جدول خضر سی پرکار کی

شافع روز قیامت کی زبان پاک سی

منقبت ثابت ہوئی وافی صحابہ چار کی

ثنا و صلوات سی اب مدح پیمبر کیجی
نقد جان آپ پہ قربان بصد زر کیجی

نور سی کلمہ طیب کی منور کرکی
دل کو اوس روضۂ پر نور کا اختر کیجی

وصف سی کاکل مشکین رسول حق کی
اپنی دیوان کو عنبر سا معنبر کیجی

خال پر نور محمد تصدق کی لیے
مردم چشم کو آب چشم سیں باتر کیجے

قد بالای محمد کا بیان کر کی صفت
فتنۂ حشر کو بیدار سراسر کیجے

نقطۂ خال شکرین کی صفت کر تحریر
ساری دیوانگی نقطار و کشش اختر کیجے

داغ عشق مہ گردون نبوت سیتی دلا
صورت نجم سویدا کو منور کیجے

اگلی ذکر محامد کا جہان ہی مذکور
آپ تشریف یہان لاتی ہین ورد زبان کیجے

تحفۂ تحیات و درود او سلام صلوات
وافیات شاد دل پاک پیمبر کیجے

دل تصدق شہ لولاک پہ قربان کیجے
ایک کیا لاکھہ دل و جان کو قربان کیجے

جانکو مرغ چمن مدح سرای نبوی
دلکو فرش رہ مولای غریبان کیجے

یاسمین و گل و سنبل کو نہ کسطح اندام
عرق سید ابرار پہ قربان کیجے

عارض شاہد خلاق دو عالم پہ نثار
گل و گلزار جنان کو مع رضوان کیجے

عاشق گیسوی سلطان عرب ہوں اللہ
عرصۂ حشر مین ہرگز نہ پریشان کیجے

ای خداوند نیوشندۂ عرض عالم
دو جہانمین مجھی حضرت کا ثنا خوان کیجے

در دکلمی سی وظیفی سی و دونکی دلا
اخری راہ کا پیدا کوئی سامان کیجے

جب سفر ہووی خداوند مرا اپنا سیتی
تب مری ساتھہ قصائد کا یہ دیوان کیجے

نزع کی شدت و سختی کو خدایا مجھ پر
آل احمدؐ کی تصدق سے آسان کیجیے

روز انصاف خداوند طفیل احمدؐ
وزن اعمال کو میری نہ بمیزان کیجیے

نام سے ہے تری جان نام محمدؐ کا قریب
اپنی رحمت سے قرین مجھکو بہت آن کیجیے

شب میلاد رسول عربی کی صدقے
اے دوا ساز غریبان مرا درمان کیجیے

دولت و حشمت دارین کو وافی ہر دم
قدم پاک پہ سو جان سے قربان کیجیے

شمع حسن مصطفیٰؐ کا دل مرا پروانہ ہے
جان اوس گلزار رخ کی بلبل دیوانہ ہے

یاد دندان مبارک مین سول آنکھہ سے
جو گرا آنسو کا قطرہ آنکھہ سے دردانہ ہے

شاہد لولاک کی گیسوی عنبر فام کا
ہاں دل صد چاک اپنا صد لیے یک شانہ ہے

جو نہین آباد عشق احمد مختار سے
وہ دل ناچیز و ناکام فقط ویرانہ ہے

خال انگشت نبی کا ہو طبیبون مین مریض
وہ دوا دو مجھکو جس مین قند و بہیدانہ ہے

جسکی سر سودا نہین زلف رسول اللہ کا
کاسہ اوس بے مغز سر کا صرف گندم خانہ ہے

یاد آوے جب وہ طاق ابروی پاک نبیؐ
واقعا مسجد مین جا کرنا ادا دوگانہ ہے

در پہ بیٹھا جو مدینے کی ہے آستان ماری
کیون نہ وہ پاؤن سر روضہ گلشن ماری

مے لعل لب احمد سے جو ہے مست مدام
سنگ خارا یہ یقین ہے کہ نگینون من مارے

عاشق کاکل شکین سول حق کا
دوزخ و گور مین غلب کبھی یا من مارے

لاف دعوی کرے رخسار سے کا کر شمع
باد سحر سے غضب و طیش سے دامن مارے

تپ ہجر شہ ابرار کی اف ہے گرمی
نام خون تن مین نہین لاکھ جو سوزن مارے

روضہ پاک کی جالی کی تصور مین مدام
چشمک اب دل سے نگہون چشم کا روزن مارے

عشق مین شاہد لولاک کی دایم واقف
کیا پڑے پھرتی ہین ہم قیس سے بن مارے

علی کا نام سچ شیر خدا ہے
وہی دروازہ خیبر کشا ہے

نہ خواہان ہو وہ اقبال جہانکا
در حیدر کا جو کوئی گدا ہے

زیادہ دانش و فکر بشر سے
ثنا ہی ابن عم مصطفا ہی

عجب ہے مرتبہ مولا علی کا
کہ مولد جنکا بیت اللہ ہوا ہے

اگر کحل الجواہر کوئی پوچھے
کہون مین مرتضی کی خاک پا ہے

علی دروازہ علم لدنی
علی شاہنشہ کل اولیا ہے

محبت کیون نہو مجکو علی سے
علی ابن عم خیر الورا ہے

ق

علی کی شان والا مین محمد
رسول کبریا نے یون کہا ہے

که سوا حسن کسیکا مین یقین هون
علی کا مرتبه عالی نهو کیون

علی مولا او سبکا رهنما هی
فضیلت مین علی کی آل نبی هی

یهه وافی جان و دل سی صبح اور شام
جناب مرتضی اوپر فدا هی

لطف کر مجهپر خدایا مصطفی کیواسطی
بخش دی میری گنه خیر الوری کیواسطی

صحت و آرام کامل دی مجهی امراض سی
ای حکیم دو جهان اپنی شفا کیواسطی

نامه اعمال سی میری سیاهی محو کر
رو سپیدی کر رسول رهنما کیواسطی

چهوٹ جاوین جسکی یاران مجهکو تنگ مین
دی کشایش دو جهان الهی مجتبی کیواسطی

گور تنگ تار کو کر دیجیو روشن اور فراخ
هادی راه هدی بدر الدجا کیواسطی

جب نکیرین آوینگی پرسش کو میری قبر مین
کلمه کر تلقین شفیع دوسرا کیواسطی

پار کر دی مجهکو راه پل سی مانند نسیم
مصطفی کیواسطی آل عبا کیواسطی

زمره صدیق مین کر بعث میرا یا کریم
فاطمه حسن حسین کربلا کیواسطی

مشکلات سخت جو در پیش آوین روز حشر
سهل و آسان سبهی مشکل کشا کیواسطی

نامه اعمال سیه هی هاتهه مین دی یا خدا
آل و اولاد رسول کبریا کیواسطی

دو جهان مین سرخرو رکهیو مجهکو اپنی فضل سی
چار یار پادشاه انبیا کیواسطی

نور ایمان سی مری کر دلکو روشن اے خدا | بدر چرخ افتخار اصفیا کیواسطے

غیر کا محتاج مت کر خالق و رازق مجھے | انبیا و اولیا و اتقیا کیواسطے

تشنگی سی روز محشر کی مجھی محفوظ رکھ | قاسم کوثر جناب مصطفیٰ کیواسطے

کر مشرف مجھکو دیدار محمد سی خدا | اپنی افضال و کرم لطف و عطا کیواسطے

جو کرون مین التجا تجھسی وہ ہو مستجب | در اجابت کا کشادہ ہی دعا کیواسطے

در سی اپنی تو نکر محروم و مایوس اب مجھے | تنگ تر روزی نکر اس بینوا کیواسطے

دامن امید بھر میرا کل مقصود سے | اوس گل گلزار قرب کبریا کیواسطے

واقفا مصروف رہ اشغال حمد و نعت مین
دی خدا نی سی زبان حمد و ثنا کیواسطے

تمت بالخیر

خواب مصنف مدظلہ العالی کہ بر قبولیت اینکلام دلیلست روشن

جب یہہ دیوان نعت احمد کا | نسخہ مدحت محمد کا

فضل خلاق سی تمام ہوا | پایۂ اختتام کو پہنچا

سنکی ہر اک نی واہ واہ کیا | جسنی دیکھا وہ ہوگیا شیدا

دل واقف نی عجز و زاری سی | یون کیا التماس باری سی

ہی یہ تو دیوان مین وصف احمد پاک | جسکی خاطر بنی ہین نہ افلاک
گرچہ اوراق کی سوا ہین ہیش | برگ سبز ہست تحفہ درویش
ہو وہی مقبول بارگاہ رسول | دولت دوجہان ہو مجھکو حصول
التجا یہہ مری قبول ہوی | آرزوی دلی حصول ہوی
ایک شب رشک صبح دنیا تھی | نافہ مشک سی بہی فائق تھی
حل ہوی عقدہ ہای مشکل کل | کیا مری بخت کی کہلی ہین گل
دیکھتا ہون بعالم رویا | ایک ہی پر ضیا بہت صحرا
اور تالاب ہی بآب و تاب | سبزہ آیا نظر وہان پر آب
بند پر اوسکی جہاڑ ہین سیراب | شاخ در شاخ اور ہین شاداب
ہین اشجار رستہ ہی صاف | صورت آئنہ ہی بس شفاف
لای تشریف وہان رسول کریم | ہوگیا دشت رشک باغ نعیم
راہ بند غدیر سی شادان | گام فرسا ہوی شہ شاہان
پیچہی پیچہی رسول اکرم کے | یہہ بہی عاصی روان ہوا باہم
بند تالاب جسکہ قطع ہوا | ناقہ خوش جمال آ پہنچا
شافع روز حشر ہو کی سوار | عازم آبادی کی ہوی یکبار

مژدہ مقدم نبی سنی ہان — دریہ تھا ایستادہ ہر انسان
آرزو تھی ہر اک کی دل مین یہی — لاوین تشریف میری گھر مین نبی
پر نکرتی تھی خوف سی ظاہر — مطلب دل کو پیش پیغمبر
یک جوان نی یہہ التماس کیا — ای شہنشاہ کشور اسری
خانہ تار ہو مرا روشن — لطف فرمای آفتاب زمن
تب نبی بولی ای نکو فرجام — ہی یہہ ناقہ کی اختیار مین کام
بیٹھہ جاوی جہان کہین ناقہ — بار رکہو تو ہمین وہان اقامت کا
الغرض ناقۂ رسول خدا — چند گام آگی اور وہان سی بڑہا
روبروی مکان اہل صفا — بار محمل رکہا اقامت کا
اوتری ناقہ سی قاسم کوثر — ماہ پیدا ہوا زمین اوپر
لائی صحن مکان مین تشریف — جمع سب ہوگئی وضیع و شریف
باادب نذر یہہ کیا دیوان — شاہ لیکر ہوئی بہت شادان
روبرو شاہ کی دوزانو ہو — دیکھتا ہی رہا مین حضرت کو
اوسکی پڑہنی مین لحن ہی مصروف — گل کا بلبل ہی جسطرح مشغوف
کی نبی نی نہ کچھہ کسی سی بات — ایسی مشغول تھی کتاب کی سات

تھی بہت دیر تک خدا کی سول | پڑہینی ہین اس کتاب کی مشغول

ہر ورق رشک آفتاب ہوا | پر تو حسن ماہتاب ہوا

دفعتہً خواب [illegible] | [illegible] بخت بہی بیدار

خواب السایا خدا نصیب کری | اپنی محبوب کی قریب کری

خاطر شادنی بشارت دی | عیش جاوید کی اشارت کی

حق کی محبوب نی کیا منظور | تیری دیوان کو وافی رنجور

یا الہی طفیل آل رسول
تیری درگہ ہین بہی یہ ہو مقبول

قطعہ تاریخ ختم دیوان از مصنف

بفضل قاضی حاجات خالق کونین | چو بوستان ارم این گل مراد شگفت

بگوش من سن اتمام با سر دولت | گلی ز گلشن نعت رسول ہاتف گفت

١٢٨٧

ایضا

چونکہ این دیوان بپایان در رسید | از سطورش شد روان انہار جو

بودم اندر فکر تاریخش خرد | سال ختمش گفت تاریخ نکو

تمت

١٢٨٧

تاریخهای طبع دیوان فیض بنیان

قطعه تاریخ طبع از محمد حسین خان مهتمم اخبار دبدبه سکندری متخلص به عاصی

زهی دیوانِ واقی طبع گردید | که از مضمون او اظهار نعت است

چو کردم فکر سالش گفت هاتف |

قطعات تاریخ طبع دیوان از شاعر شیرین بیان محمد قاسم علیخان متخلص قاسم

طبع شد دیوان واقی چون بحسن اهتمام | هر غزل گلدسته نو رنگ هست و خوشنما

غنچه سان قاسم بفکرِ سال او گشته خموش | تا بدست آرد ثمر از نخل زار مدعا

شد بلبل هاتفِ غیبی چنان شد نغمه ساز | جمله اشعار اند این گلهای باغ مصطفی

ایضاً چه زیبا ماده تاریخ ۱۲۸۹

چو شد دیوان واقی طبع کردم فکر کای همدم | رقم سازم سن مضمون نگارِ نعت تاریخش

بگفته ملهم غیبی که قاسم بی تکلف گو | زهی گلدسته زیبا بهار نعت تاریخش

قطعه تاریخ طبع از محمد فاروق خان برادر مهتمم اخبار متخلص به خادم

بمطبوعیِ مطبعِ رام پور | جو دیوانِ واقی نے پایا فروغ

تو خادم سے تاریخ کا مادہ | یہ ہاتف نے خود آ کہا با فروغ

قطعات تاریخ طبع از سید احمد خان متخلص به واصف شاگرد محمد قاسم علیخان قاسم

ز خوش رنگیِ طبع دیوانِ نعت | بعالم چو شد صیت اظهار حسن

سروشی چنان مصرعه سال گفت | گل نو شگفته بگلزار حسن

ایضاً قطعه تاریخ اردو

جو اشعارِ منشی غلام محمد | کہ ہیں مثلِ اشعارِ کافی خجستہ

ہوئی طبع با خطِ صافی خجستہ | دم فکر تاریخ ہاتف پکارا

محمد حسن خاں کے مطبع میں آ | بحکمِ خداوند شافی خجستہ

مصنف کے از راہ ہمت یہ کہہ | کہ چھپوایا دیوانِ واقی خجستہ